اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۴ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان

• Tel:+92 (42) 99203573 • Fax:+92 (42) 36314496

• email:info@iap.gov.pk • www.allamaiqbal.com

اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو (ECO) ادارہ ثقافت کے اشتراک سے

"بین الاقوامی مطالعات اقبال"

(Iqbal Studies Abroad)

کے عنوان سے تین روزہ عالمی کانفرنس ۲۰۲۴ء کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو (ECO) ادارہ ثقافت کے اشتراک سے ۱۷ رنومبر ۲۰۲۴ء کو تین روزہ "بین الاقوامی مطالعات اقبال" Iqbal Studies Abroad کے عنوان سے تین روزہ انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد ایوان اقبال میں کیا گیا۔ کانفرنس کی افتتاحی نشست کا انعقاد ۱۸ رنومبر ۲۰۲۴ء کو ایوان اقبال کانفرنس ہال لاہور میں کیا گیا۔

کانفرنس کی افتتاحی نشست کی صدارت چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ جناب صاحبزادہ سلطان احمد علی نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔

مہمانانِ اعزاز میں صدر ایکو ادارہ ثقافت، تہران ڈاکٹر سعد ایس خان، سابق ڈائریکٹر آرکائیو افغانستان پروفیسر ڈاکٹر افسر راہبین، شعبہ اُردو زبان و ادب تہران یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر علی بیات، سابق پرنسپل اورینٹل کالج جامعہ پنجاب، ڈاکٹر معین نظامی، معروف اقبال سکالر ڈاکٹر محمد عارف خان (برطانیہ)، سیکرٹری کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان، حافظ محمد طاہر، ڈپٹی سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن جناب رانا یاسر عرفات اور ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال انجم وحید شامل تھے۔ سیکرٹری جنرل ایکو ادارہ ثقافت، تہران ڈاکٹر اسد محمد خان نے کانفرنس کے حوالے

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے معزز مہمانان قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ صاحبزادہ سلطان احمد علی شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سے اپنے تاثرات آن لائن پیش کیے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن بلوچستان، جناب حافظ محمد طاہر نے حاصل کی۔ نعتیہ کلام جناب محمد بلال بٹ نے پیش کیا۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ علامہ اقبال کی صدا بلا تفریق رنگ و نسل اور جغرافیائی حدود سے بالا چہار دانگ عالم میں گونج رہی ہے۔ خدا نے اس خطے کو جس ثروت و سرمائے سے نوازا ہے اس کا نام علامہ محمد اقبال ہے۔ علامہ محمد اقبال کے افکار کو از سر نو تازہ کرنے کے لیے دنیا بھر سے اسکالرز کو دعوت دی گئی ہے۔ مختلف نشستوں میں قومی و بین الاقوامی اقبال سکالرز اپنے فکر انگیز مقالات پیش کریں گے۔ اقبال اکادمی فکر اقبال کے فروغ کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر دن رات کوشاں ہے اور یہ ادارہ علامہ اقبال کے افکار کا امین ہے۔

ڈاکٹر سعد ایس خان، صدر ایکو ادارہ ثقافت تہران، عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۲ء کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

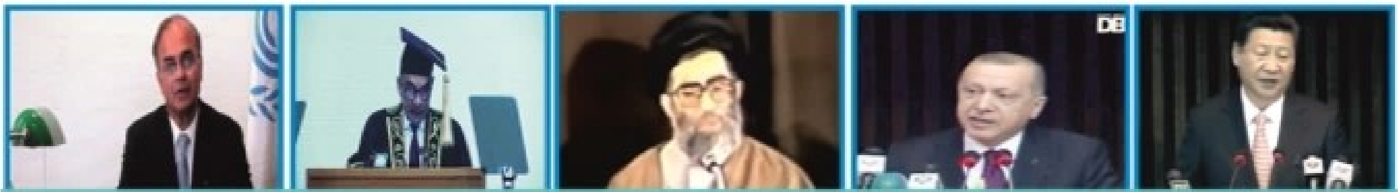

چینی صدر شی جن پنگ، صدر ترکی جناب طیب اردگان، سپریم لیڈر ایران جناب خامنہ ای، وزیر اعظم ملائیشیا جناب انور ابراہیم اور سیکرٹری جنرل ایکو تہران ڈاکٹر اسد محمد خان کے فکر اقبال کے بارے میں تاثرات

ڈاکٹر سعد ایس خان نے اظہار خیال کرتے ہوئے ایکو ادارہ ثقافت تہران کی سرگرمیوں پر مبنی ڈاکیومینٹری دکھائی کہ کس طرح یہ تنظیم دس ممالک میں مسلم ثقافت اور علامہ محمد اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سعد ایس خان کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کی فلسفیانہ فکر اور ان کا پیغام نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالمِ اسلام کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، اور یہ گہرے ثقافتی اور تہذیبی رشتوں کا مظہر ہیں۔ ان کی فکری خدمات جغرافیائی حدود سے ماورا ہو کر انسانی اقدار اور ان اعلیٰ مقاصد کو واضح کرتی ہیں جو مسلم معاشروں کی وحدت کی بنیاد ہیں۔ ڈاکٹر سعد خان نے مزید بتایا کہ اس بین الاقوامی اقبال کانفرنس میں افغانستان، مصر، ایران، جموں کشمیر، کویت، چین، تاجکستان، برطانیہ سمیت دنیا بھر کے اہل علم نے شرکت کر رہے ہیں۔ اس تمام کاوش پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور اقبال اکادمی پاکستان کی کاوش اور محنت قابل ذکر ہے۔

اقبال رومی کے شارح نہیں بلکہ ان کے خواب کی عملی تعبیر ہیں: صاحبزادہ سلطان احمد علی

علامہ اقبال کی فلسفیانہ فکر اور ان کا پیغام عالمِ اسلام کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں: ڈاکٹر سعد ایس خان

خدا نے اس خطے کو جس ثروت و سرمائے سے نوازا ہے اس کا نام علامہ محمد اقبال ہے: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

صاحبزادہ سلطان احمد علی نے افتتاحی سیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری علمی، ادبی اور قومی تاریخ میں متعدد اکابرِ قلم کے کارنامے اپنی مثال آپ ہیں، جنھوں نے اپنی قوم کی بیداری، شعور و آگہی کے ضمن میں نہایت مؤثر کوششیں کیں۔ اقبال رومی کے شارح نہیں بلکہ ان کے خواب کی عملی تعبیر ہیں۔ لیکن اب ہماری علمی روایت کے تسلسل میں علامہ محمد اقبال کے بعد خلا نظر آ رہا ہے۔ ہمیں اقبال کی فکر کے سلسلے کو آگے بڑھانا ہوگا، تعلیمی اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مجھے امید ہے کہ بین الاقوامی اہل علم کی یہ بیٹھک اقبال شناسی

پروفیسر ڈاکٹر معین نظامی، جناب رانا یاسر عرفات اور جناب حافظ محمد طاہر سٹیج کی زینت

بین الاقوامی اقبال شناس ڈاکٹر افسر راہبین، صاحبزادہ سلطان احمد علی نے افغانستان کے وفد کی طرف سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو روایتی لباس کا تحفہ دیا

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن بلوچستان، جناب حافظ محمد طاہر تلاوت قرآن پاک کی سعادت حاصل کرتے ہوئے

کے مزید در وا کرے گی۔ اس بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور اقبال اکادمی پاکستان مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دیگر مقررین نے علامہ اقبال کی خدمات اور افکار پر روشنی ڈالی۔

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کی افتتاحی نشست کے سٹیج سیکرٹری جناب زید حسین

انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام آفاقی ہے۔ علامہ اقبال نے رنگ و نسل اور ملک و وطن کی حدود و قیود سے بالاتر ہو کر انسانیت کو اپنے فکر و فلسفہ کا موضوع بنایا۔ بین الاقوامی مندوبین نے اس کامیاب انٹرنیشنل اقبال کانفرنس کے انعقاد پر اقبال اکادمی پاکستان کو مبارکباد دی۔ دوران کانفرنس بین الاقوامی شخصیات اور سربراہان مملکت ترکی کے وزیراعظم جناب طیب اردوان، ایران کے سپریم لیڈر جناب آیت اللہ خامنہ ای اور ملائشیا کے وزیراعظم جناب انور ابراہیم، صدر چائنہ شی چن پنگ اور سیکرٹری جنرل ادارہ ایکو کے پیغام پر مبنی دستاویزی فلم دکھائی گئی جس میں انہوں نے علامہ اقبال کی عظمت، فکر و فلسفہ اور عالمگیریت کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بین الاقوامی اقبال شناس ڈاکٹر افسر راہ بین نے ڈائریکٹر اکادمی کو افغانستان کا روایتی لباس پہنا کر بین الاقوامی رواداری کا مظاہرہ کیا۔ معروف نے نواز جناب فیصل فاروق نے بانسری کی دھن پر علامہ کا فارسی کلام اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور کی طالبات فائقہ اور عظمی شہزادی نے علامہ کی شہرہ آفاق نظم ''شکوہ، جواب شکوہ'' کو ترنم میں پیش کیا جسے شائقین کی جانب سے بے حد سراہا گیا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، صاحبزادہ سلطان احمد علی اور ڈاکٹر سعد خان نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کیں۔

جناب منیب اقبال کلام اقبال پیش کرتے ہوئے

جناب فیصل فاروق بانسری کی دھن پر کلام اقبال پیش کرتے ہوئے

گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کی طالبات "شکوہ جواب شکوہ" پیش کرتے ہوئے

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر سعد خان عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے معزز مہمانان گرامی اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کی افتتاحی نشست کے شرکاء

مہمانانِ اعزاز: ڈاکٹر علی بیات، ڈاکٹر علی کاوسی (ایران)، ڈاکٹر حبیب اللہ احراری (افغانستان)، جناب رانا اعجاز حسین (کویت)

صدارت: صاحبزادہ سلطان احمد علی، ڈاکٹر افسر راہبین (افغانستان)

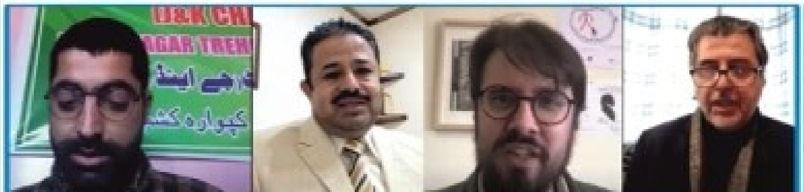

آن لائن: ڈاکٹر فضل الرحمن (برطانیہ)، ایتھونیو گونزیلا (سپین)، ڈاکٹر جعفر گیلانی (کویت)، ڈاکٹر خالد لطیف (مقبوضہ کشمیر)

مقالہ نگاران: ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر بابر نسیم آسی، ڈاکٹر معصومہ ماہیا (ایران)

پہلی اور دوسری بین الاقوامی ادبی نشست (بتاریخ ۱۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء۔ بوقت، ۱۱:۳۰ تا ۰۱:۳۰ بجے)

پہلی اور دوسری بین الاقوامی نشست کی صدارت سابق ڈائریکٹر آرکائیو افغانستان و اقبال شناس ڈاکٹر محمد افسر راہبین اور چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ صاحبزادہ سلطان احمد علی نے کی۔ مہمانان اعزاز میں شعبہ اُردو زبان و ادب تہران یونیورسٹی، ڈاکٹر علی بیات، شاعر و مصنف اور اقبال سکالر ڈاکٹر حبیب اللہ احراری (افغانستان)، معروف اقبال شناس رانا اعجاز احمد (کویت) شامل تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر علی کاوسی نژاد (ایران)، ڈاکٹر نجیب جمال (لاہور)، ڈاکٹر بابر نسیم آسی (لاہور)، پروفیسر فردوسی یونیورسٹی مشہد، ڈاکٹر معصومہ ماہیا (ایران)، آن لائن مقالہ نگاران میں ڈاکٹر فضل الرحمن فاضل (سابق سفیر مصر برائے افغانستان)، جناب ایتھونیو گونزیلا (سپین)، ڈاکٹر جعفر گیلانی (کویت)، ڈاکٹر خالد لطیف (مقبوضہ کشمیر) شامل تھے۔ پہلی بین الاقوامی

پہلی اور دوسری بین الاقوامی ادبی نشست کے صدر مجلس ڈاکٹر محمد افسر راہبین مہمانان گرامی کے ہمراہ

نشست کی نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔ نشست کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور صاحبزادہ سلطان احمد علی نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کرتے ہوئے

پہلی اور دوسری قومی ادبی نشست

بتاریخ ۱۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء،
بوقت، ۱۱:۳۰ تا ۱:۳۰ بجے

مہمانانِ اعزاز: ڈاکٹر محمد عارف خان، ڈاکٹر ارم مغل، ڈاکٹر رفیق الاسلام

صدرِ مجلس: ڈاکٹر عبدالغفار سومرو (سندھ)

مقالہ نگاران: ڈاکٹر علی کمیل قزلباس، ڈاکٹر اسد محمود خان، ڈاکٹر حمیرا شہباز، ڈاکٹر الماس خانم

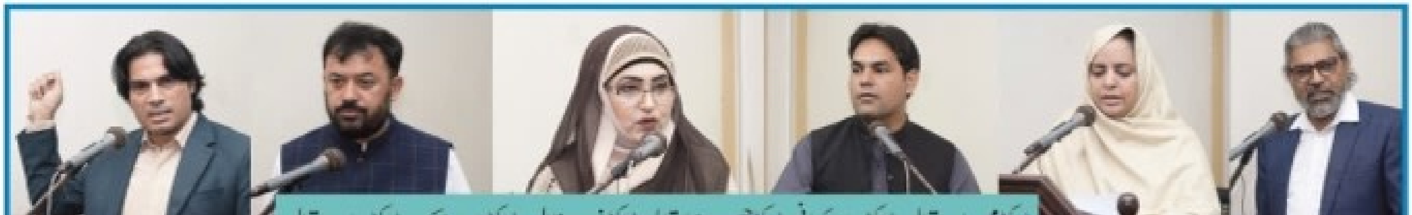

ڈاکٹر محمد عامر اقبال، ڈاکٹر رابعہ کیانی، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی، ڈاکٹر نورید فاطمہ، ڈاکٹر ابرار خٹک، ڈاکٹر جاوید اقبال

پہلی قومی نشست کی صدارت ڈاکٹر عبدالغفار سومرو (سابق ممبر ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی پاکستان وسابق الیکشن ممبر آف پاکستان) تھے۔ مہمانان اعزاز میں معروف اقبال اسکالر ڈاکٹر محمد عارف خان (برطانیہ)، ڈاکٹر ارم مغل (وائس چانسلر امپریل یونیورسٹی، لاہور) اور چیئرمین شعبہ اقبالیات و فلسفہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ڈاکٹر رفیق الاسلام تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر اسد محمود خان (منہاج یونیورسٹی لاہور)، ڈاکٹر علی کمیل قزلباش (کوئٹہ)، ڈاکٹر الماس خانم (لاہور)، ڈاکٹر حمیرا شہباز (اسلام آباد)، ڈاکٹر محمد عامر اقبال (سیالکوٹ)، ڈاکٹر رابعہ کیانی (اسلام آباد)، ڈاکٹر ابرار خٹک (خیبر پختونخوا)، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی (اوکاڑہ)، ڈاکٹر نرید فاطمہ (لاہور)، ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید شامل تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر تقدیس زہرا نے انجام دیے۔ نشست کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور مہمانان گرامی نے شرکاء کو شیلڈز پیش کیں۔

پہلی اور دوسری قومی ادبی نشست کے صدرِ مجلس ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، مہمانان گرامی کے ہمراہ

نظامت: ڈاکٹر تقدیس زہرا

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

کلامِ اقبال: کوثر اقبال صابری

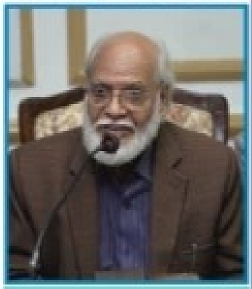

صدر مجلس: ڈاکٹر تحسین فراقی (لاہور)

مہمانانِ اعزاز: ڈاکٹر علی کاوسی، پروفیسر عثمان عبدالناصر، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، صاحبزادہ سلطان احمد علی

مقالہ نگاران: ڈاکٹر افسر راہبین، ڈاکٹر علی بیات، ڈاکٹر سید فیض الرحمن قریشی

تیسری بین الاقوامی نشست

بتاریخ ۱۹ر دسمبر ۲۰۲۴ء۔ بوقت ۱۰:۳۰ تا ۱۲:۰۰ بجے

آن لائن: ڈاکٹر عارف محمود کسانہ (سویڈن)، ڈاکٹر اعجاز احمد لون (مقبوضہ کشمیر)، میر سعید راہم نو (تاجکستان)

نظامت: ڈاکٹر زیب النساء سرویا

تیسری بین الاقوامی نشست کی صدارت ڈائریکٹر بزم اقبال، ڈاکٹر تحسین فراقی نے کی۔ مہمانانِ اعزاز میں ڈاکٹر علی کاوسی نژاد (ایران)، پروفیسر عثمان عبدالناصر مصطفیٰ عثمان (مصر) تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر افسر راہبین (افغانستان)، ڈاکٹر علی بیات (ایران)، ڈاکٹر سید فیض الرحمان قریشی (افغانستان) اور آن لائن میں ڈاکٹر اعجاز احمد لون (مقبوضہ کشمیر)، ڈاکٹر اکابر کارگر (برطانیہ)، میر سعید راہم نو (تاجکستان)، ڈاکٹر عارف محمود کسانہ (سویڈن) شامل تھے۔ مہمانان گرامی نے اپنے مقالے پیش کیے جبکہ ڈاکٹر زیب النساء سرویا نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

تیسری بین الاقوامی نشست کے صدر مجلس ڈاکٹر تحسین فراقی مہمانان گرامی کے ہمراہ

تیسری قومی نشست (تاریخ ۱۹ر دسمبر ۲۰۲۴ء۔ بوقت ۱۰:۳۰ تا ۱۲:۰۰ بجے)

صدر مجلس: ڈاکٹر وحید الزمان طارق (پنجاب)

تیسری قومی نشست کی صدارت ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کی۔ مہمانانِ اعزاز میں سابق ڈائریکٹر یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، ڈاکٹر عابد شیروانی، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن بلوچستان حافظ محمد طاہر، اقبال شناس رانا اعجاز حسین (کویت) تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر محمد رمضان طاہر (بہاولپور)، ڈاکٹر نصیب اللہ سیماب (کوئٹہ)، ڈاکٹر رخسانہ بی بی (فیصل آباد)، ڈاکٹر رفعت حسین (سیالکوٹ)، ڈاکٹر ارشد نقشبندی (لاہور)، ڈاکٹر شوکت علی (لاہور)، میاں ساجد علی (لاہور)، جناب نوید مرزا (لاہور)، محترمہ نورین گھمن (لاہور) شامل تھیں۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔

تیسری قومی ادبی نشست کے صدر مجلس ڈاکٹر وحید الزمان طارق، مہمانان گرامی کے ہمراہ

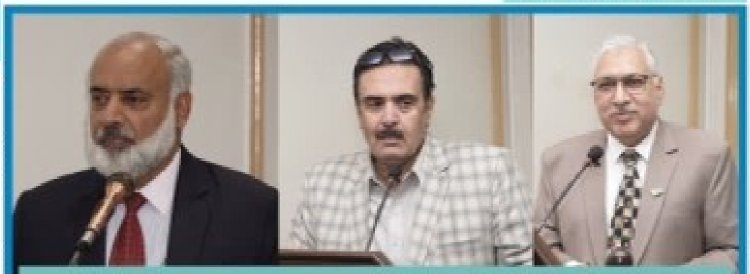

مہمانانِ اعزاز: ڈاکٹر عابد شیروانی، حافظ محمد طاہر، رانا اعجاز حسین

نظامت: جناب زید حسین

مقالہ نگاران: ڈاکٹر رمضان طاہر، ڈاکٹر رفعت حسین، ڈاکٹر رخسانہ فیصل، ڈاکٹر نصیب اللہ سیماب، میاں ساجد علی، ڈاکٹر ارشد نقشبندی، ڈاکٹر شوکت علی، جناب نوید مرزا، محترمہ نورین گھمن

چوتھی بین الاقوامی نشست

بتاریخ ۱۹ دسمبر ۲۰۲۴ء
بوقت، ۱۲:۳۰ تا ۲:۰۰ بجے

صدر مجلس: ڈاکٹر ظہور احمد (اسپین)

مہمانانِ اعزاز: صاحبزادہ سلطان، ڈاکٹر افسر راہبین، ڈاکٹر علی بیات، ڈاکٹر عابد شیروانی

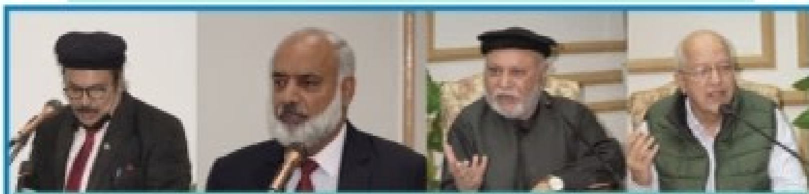

مقالہ نگاران: ڈاکٹر عارف خان، ڈاکٹر نور الامین یوسفزئی، رانا اعجاز حسین اور صاحبزادہ زاہر سعید بدر

چوتھی بین الاقوامی نشست کی صدارت سفیر اسپین برائے پاکستان ڈاکٹر ظہور احمد تھے۔ مہمانانِ اعزاز میں چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، صاحبزادہ سلطان احمد علی، افسر راہبین (افغانستان)، ڈاکٹر علی بیات (ایران)، ڈاکٹر عابد شیروانی، تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر عارف خان (برطانیہ)، رانا اعجاز حسین (کویت)، ڈاکٹر نور الامین یوسف زئی (خیبر پختونخوا)، صاحبزادہ زاہر سعید بدر (لاہور) شامل تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر جاوید اقبال نے انجام دیئے۔

نظامت: ڈاکٹر جاوید اقبال

چوتھی بین الاقوامی ادبی نشست کے صدر مجلس ڈاکٹر ظہور احمد، مہمانان گرامی کے ہمراہ

چوتھی قومی نشست

بتاریخ ۱۹ دسمبر ۲۰۲۴ء
بوقت، ۱۲:۳۰ تا ۲:۰۰ بجے

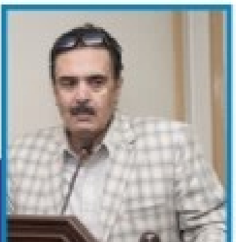

صدر مجلس:
حافظ محمد طاہر (بلوچستان)

مہمانانِ اعزاز: ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، ڈاکٹر علی کمیل قزلباش، ڈاکٹر اباسین یوسف زئی

چوتھی قومی نشست کی صدارت حافظ محمد طاہر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، بلوچستان نے کی۔ مہمانانِ اعزاز میں ڈاکٹر عبدالغفار سومرو، ڈاکٹر اباسین یوسف زئی، ڈاکٹر علی کمیل قزلباش اور ڈاکٹر عیسیٰ کاکڑ شامل تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر نصیب اللہ سیماب (کوئٹہ)، ڈاکٹر حافظ محمد جنید رضا (لاہور)، جناب آغر ندیم سحر (لاہور)، ڈاکٹر سلطان سکندر (لاہور) نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد ارشد نے انجام دیئے۔

مقالہ نگاران: ڈاکٹر سلطان سکندر، ڈاکٹر حافظ محمد جنید رضا، ڈاکٹر آغر ندیم ساحر

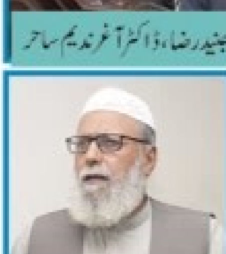

نظامت: ڈاکٹر ارشد نقشبندی

چوتھی قومی ادبی نشست کے صدر مجلس حافظ محمد طاہر سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، بلوچستان، مہمانان گرامی کے ہمراہ

حکومت پنجاب کی جانب سے بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے وفد کے اعزاز میں عشائیہ

ڈاکٹر سعد خان، پنجاب حکومت کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر سعد خان، وزیر خزانہ پنجاب جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن کو سووینیر پیش کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو ادارہ ثقافت کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے وفد کے اعزاز میں ۱۸ نومبر ۲۰۲۴ء کو پنجاب حکومت کی جانب سے شاندار عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔

علامہ محمد اقبال کے وطنیت، آزادی، مساوات اور اخوت کے فلسفے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے نسل پرستی کو بت سے تعبیر کیا اور مادیت پرستی کے خلاف احترام انسانیت کے آفاقی پیغام کو پیش کیا۔

معزز مہمانوں کا استقبال وزیر خزانہ پنجاب جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن، وزیر اطلاعات و ثقافت محترمہ عظمیٰ بخاری اور وزیر تعلیم جناب رانا سکندر حیات نے کیا۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن نے مختلف ممالک کے مندوبین کی آمد پر خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے وفد کی میزبانی کو باعث مسرت قرار دیا۔

صدر ایکو ادارہ ثقافت تہران ڈاکٹر سعد ایس خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی بدولت پہلی بار دنیا بھر سے اقبال سکالرز کو پنجاب سے متعارف کروانے کا موقع ملا۔ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے ۳۱ رکنی وفد میں ایران، افغانستان، مصر، کویت، سپین کے مندوبین شامل تھے۔

حکومت پنجاب کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے وفد کا گروپ فوٹو

ڈاکٹر سعد ایس خان، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ پنجاب، محترمہ عظمیٰ بخاری وزیر اطلاعات ونشریات کو کتب اور سووینیر پیش کر رہے ہیں جبکہ وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات اور سیکرٹری اطلاعات وثقافت جناب طاہر رضا ہمدانی ہمراہ ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، وزیر خزانہ پنجاب کو کلیات اقبال پیش کر رہے ہیں

حکومت پنجاب کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے مہمان شرکاء

صدر ایکو ادارہ ثقافت، تہران، ڈاکٹر سعد ایس خان، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، سیکرٹری ٹوارزم ڈویلپمنٹ کارپوریٹ پنجاب جناب فرید احمد تارڑ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

بین الاقوامی کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کا بذریعہ سیاحتی بس، لاہور کے تاریخی مقامات کا دورہ

دورے کا مقصد دنیا بھر کے مندوبین کو ملکی ثقافت اور اقبال کے عظیم نظریات سے آگاہی دینا ہے: سیکرٹری ٹوارزم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب

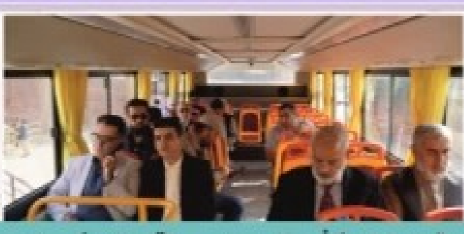

بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے مندوبین، سیاحتی بس کا سفر کرتے ہوئے

سیاحتی لاہور بس سروس نے اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کے لیے ۱۷ نومبر ۲۰۲۴ء کو ایک خصوصی دورے کا اہتمام کیا۔ سیکرٹری ٹوارزم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب، فرید احمد تارڑ نے تمام مندوبین کو لاہور سائٹ سینگ پر خوش آمدید کہا۔ جناب فرید احمد تارڑ کا کہنا تھا کہ یہ دورہ خاص طور پر اقبال کی فکر اور پیغام کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ دنیا بھر کے مندوبین کو ملکی ثقافت اور اقبال کے عظیم نظریات سے آگاہ کیا جاسکے۔ اقبال کے چاہنے والوں کو خاص طور پر اسپین، بنگلہ دیش، برطانیہ، افغانستان، کویت، مصر، تاجکستان، ترکیہ، ایران اور پاکستان سمیت دنیا کے مختلف حصوں سے آئے اقبال اسکالرز علامہ اقبال کی قدیم رہائش گاہ کا دورہ کریں اور دیکھیں کہ ہم نے ان کی یادوں کو کس طرح محفوظ کیا ہوا ہے۔ اس موقع پر صدر ایکو تہران، ڈاکٹر سعد ایس خان، ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جنرل منیجر ٹی ڈی سی پی واحد ارجمند ضیاء اور ڈائریکٹر سائٹ سین لاہور بس اشفاق احمد ڈوگر بھی موجود تھے۔

بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے مندوبین کا گروپ فوٹو

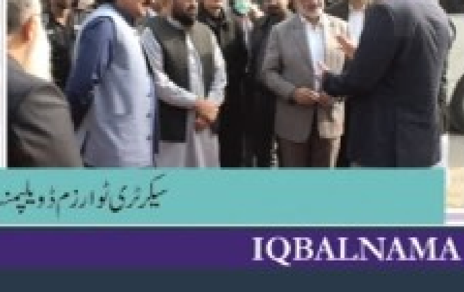

سیکرٹری ٹوارزم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب، جناب فرید احمد تارڑ، کانفرنس کے مندوبین سے گفتگو کرتے ہوئے

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کی مزارِ اقبال پر حاضری

اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو ادارہ ثقافت تہران کے اشتراک سے ہونے والی بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین و مہمانانِ گرامی نے ۱۷ نومبر ۲۰۲۴ء کو مزارِ اقبال پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ پاکستان رینجرز کے چاق و چوبند دستے نے معزز مہمانان کو سلامی پیش کی۔ صدر ایکو ادارہ ثقافت تہران کے صدر ڈاکٹر سعد ایس خان نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے انعقاد کا

صدر ایکو ادارہ ثقافت، تہران، ڈاکٹر سعد ایس خان، مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کر رہے ہیں

> **مزارِ اقبال پر حاضری ہمارے لیے سعادت کا باعث ہے: غیر ملکی مندوبین**

مقصد علامہ اقبال کے پیغام کی آفاقیت کو اجاگر کرنا اور پاکستان کے مثبت پہلوؤں کو عیاں کرنا ہے۔ غیر ملکی مندوبین کا کہنا تھا کہ مزارِ اقبال پر حاضری ہمارے لیے سعادت کا باعث ہے۔ علامہ کے کلام نے امتِ مسلمہ کو نئی راہ دکھائی۔

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کا مزارِ اقبال پر گروپ فوٹو

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے وفد کا دورہ بادشاہی مسجد

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مہمان وفد نے بادشاہی مسجد لاہور کا بھی دورہ کیا۔ غیر ملکی مندوبین کا کہنا تھا کہ بادشاہی مسجد لاہور کی تاریخی اہمیت دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی اور یہ صرف عبادت گاہ ہی نہیں بلکہ بین المسالک و بین المذاہب ہم آہنگی کا ایک عظیم مرکز بھی ہے۔

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کا گروپ فوٹو

ڈائریکٹر جاوید منزل، جناب محمد حسن، مہمانان گرامی کا استقبال کرتے ہوئے

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کا دورہ جاوید منزل

عالمی اقبال کانفرنس کے مندوبین، علامہ اقبال کے زیر استعمال اشیاء، اور نادر دستاویزات میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے وفد نے جاوید منزل کا دورہ کیا۔ جہاں علامہ اقبال نے اپنی زندگی کے آخری تین سال گزارے۔ ڈائریکٹر جاوید منزل، جناب محمد حسن، کیوریٹر جاوید منزل، جناب حامد نذیر نے مہمانان گرامی کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران مندوبین کو علامہ اقبال کی رہائش گاہ کے تاریخی کمروں، ان کے زیرِ استعمال اشیاء، اور نادر و نایاب دستاویزات دکھائی گئیں۔ اس موقع پر انہیں علامہ اقبال کی شاعری، فلسفے، اور تحریک پاکستان میں ان کے کردار کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ میوزیم میں موجود یادگار اشیاء، بشمول علامہ اقبال کا ذاتی کتب خانہ، قلم، اور لباس، مندوبین کی خاص توجہ کا مرکز رہیں۔ وفد نے مفکر پاکستان کے زیر استعمال اشیاء، ہاتھ سے لکھا کلام اور ان کی زندگی سے جڑی چھوٹی بڑی اشیاء کو دیکھنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ معزز مہمانان کا کہنا تھا کہ یہاں آکر یہ پتہ چلتا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی زندگی کیسے گزاری۔ یہ گھر جہاں علامہ اقبالؒ کی زندگی کے لمحات گزرے ہمیں علامہ کی تاریخ اور ان کی شخصیت سے روشناس کروانے کی بہترین جگہ ہے۔ نو گیلریوں پر مشتمل اقبال میوزیم حیات اقبال کا امین ہے۔ مندوبین نے اس دورے کو نہایت متاثر کن اور معلوماتی قرار دیا اور علامہ اقبال کے فکری ورثے کو عالمی امن اور ترقی کے لیے ایک اہم حوالہ تسلیم کیا۔ افغانستان سے آئے پروفیسر ڈاکٹر افسر راہبین نے مہمانوں کی کتاب پر اپنے تاثرات قلمبند کیے۔

عالمی اقبال کانفرنس کے مندوبین جاوید منزل میں مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کرتے ہوئے

کانفرنس کے مندوبین کا دورہ دبستانِ اقبال

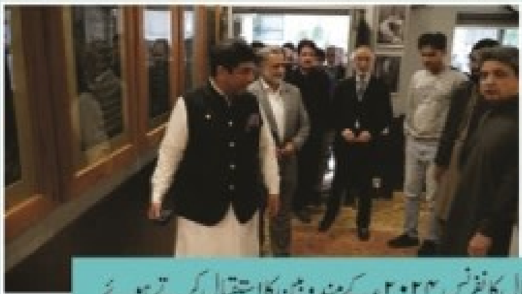

چیئرمین دبستان اقبال جناب اقبال صلاح الدین، عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کا استقبال کرتے ہوئے

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین نے ۱۷ر نومبر ۲۰۲۴ء کو چیئرمین دبستان اقبال جناب اقبال صلاح الدین سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ جناب اقبال صلاح الدین نے تمام معزز مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر دبستان اقبال میں سوال و جواب پر مبنی ایک نشست کا انعقاد کیا گیا۔ مندوبین سے گفتگو کرتے ہوئے جناب اقبال صلاح الدین کا کہنا تھا کہ علامہ کی فکر کی بنیاد لا الہ الا اللہ ہے۔ علامہ اقبال کی نظر میں لا الہٰ الا اللہ کا اصل راز خودی ہے، توحید، خودی کی تلوار کو آب دار بناتی ہے اور خودی توحید کی محافظ ہے۔ انسان کی ساری کامیابیوں کا انحصار خودی کی پرورش و تربیت پر ہے، قوت و تربیت یافتہ خودی کی بدولت انسان نے حق و باطل کی جنگ میں فتح پائی، خودی زندہ اور پائندہ ہو تو فقر میں شہنشاہی کی شان پیدا ہو جاتی ہے اور کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے تصرف میں آجاتا ہے۔

چیئرمین دبستان اقبال جناب اقبال صلاح الدین کی عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے مندوبین کے ساتھ سوال و جواب کی نشست

بین الاقوامی اقبال اسکالرز کا شاہی قلعہ کا دورہ

بین الاقوامی اقبال اسکالرز کا شاہی قلعہ کے دورہ کے دوران گروپ فوٹو

عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کے وفد نے لاہور شاہی قلعہ کا دورہ کیا، عالمگیری دروازے سے داخل ہوتے ہوئے مندوبین نے شاہی قلعہ کی سیر کی۔ مہمانان گرامی کا کہنا تھا کہ شاہی قلعہ لاہور کا سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا تاریخی مقام ہے۔

تین روزہ عالمی اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء کی قومی چینل و اخبارات کی تصویری جھلکیاں

بین الاقوامی کانفرنس ترکیہ میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی شرکت

بین الاقوامی کانفرنس ترکیہ میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سٹیج پر رونق افروز ہیں

غازی انتیپ اسلامک سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے بین الاقوامی مذاکراتی سٹریٹجک فورم، ترکی کے زیر اہتمام ۲۱ نومبر ۲۰۲۴ء کو "اسلامی دنیا میں رابطے اور اعتماد کی فضا" کے عنوان سے ترکی کے صوبہ غازی انتیپ میں دو روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں ترکی سمیت پاکستان، امریکہ، عرب امارات، قطر، ملائیشیا، الجیریا، انڈیا، ایران اور موریطانیہ کے مسلم اہل دانش نے شرکت کی۔ پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نمائندگی کی۔ دو روزہ فورم میں "اسلامی دنیا میں اتحاد رائے"، "مسلم برادری کی تاریخ" کے ساتھ ساتھ "مواصلات اور اعتماد کے چیلنجز"، "سامراج کی طرف سے مسلط مسلم دنیا کے مسائل" اور "مستقبل میں عالم اسلام کے مشترکہ مفادات کا تحفظ" سمیت بہت سے باہمی دلچسپی کے امور زیر بحث لائے گئے۔

بین الاقوامی کانفرنس ترکیہ میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا سکالرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

زیتونیہ یونیورسٹی تیونس کے زیر اہتمام علامہ اقبال کی فکر پر "مرکزیۃ الاجتہاد فی فکر العلامۃ محمد اقبال" کی تاریخی اشاعت

زیتونیہ یونیورسٹی کے ہائر انسٹیٹیوٹ آف تھیالوجی کے زیر اہتمام علامہ اقبال کے فکر و فلسفہ پر مورخہ ۳۰ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو انٹرنیشنل سمپوزیم منعقد ہوا۔ سمپوزیم میں زیتونیہ یونیورسٹی اور دیگر جامعات کے اہل علم اور محققین نے شرکت کی۔ سمپوزیم کا عنوان "مرکزیۃ الاجتہاد فی فکر العلامۃ محمد اقبال، (بین الثابت والمتحول)" تھا۔ سمپوزیم میں اس عنوان کے تحت اہل علم نے اپنے علمی مقالات پیش کیے۔ سمپوزیم میں پیش کیے جانے والے علمی مقالات میں علامہ اقبال کی قانونی اور اجتہادی فکر کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ ہائر انسٹیٹیوٹ آف تھیالوجی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس سمپوزیم کا اہم پہلو مقالات کی "مرکزیۃ الاجتہاد فی فکر العلامۃ محمد اقبال، (بین الثابت والمتحول)"، کے عنوان سے اشاعت ہے۔ اس کتاب کی اشاعت میں تیونس میں پاکستان کے سفیر عزت مآب جاوید احمد عمرانی کی خصوصی کاوشیں شامل ہیں۔ اہل علم نے "مرکزیۃ الاجتہاد فی فکر العلامۃ محمد اقبال، (بین الثابت والمتحول)" کی اشاعت کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف عالم عرب میں علامہ اقبال کی فکر کا جامع تعارف ممکن ہوگا بلکہ اسلام کی فقہی روایت اور اجتہاد کی مختلف جہات پر تحقیق کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں علامہ اقبال کا یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا

ڈھاکہ یونیورسٹی میں علامہ اقبال کا یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے تمام شعبوں سے طلباء و طالبات نے بڑی تعداد اس پروگرام میں شرکت کی۔ سیمینار میں ماہرین اقبال نے حضرت علامہ اقبال کی مذہبی، فلسفی اور ملی خدمات پر اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا کہ اقبال صرف پاکستان یا ہندوستان کے شاعر نہیں بلکہ بنگال کے مسلمان بھی دل و جان سے علامہ اقبال کی قدر کرتے ہیں۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کی جانب سے

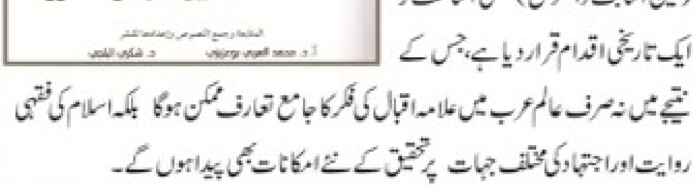

1936ء میں علامہ اقبال کو ادب کی اعلیٰ ڈگری سے بھی نوازا گیا تھا۔ اقبال نے امت مسلمہ کی یکجہتی اور انسانی ہمدردی کا پیغام دیا ہے۔ (بشکریہ روزنامہ پاکستان)

اقبال اکادمی پاکستان کے لیے ''نشان لیاقت'' کا اعزاز

قائد ملت لیاقت علی خان میموریل کمیٹی نے قومی و بین الاقوامی سطح پر اقبالیاتی خدمات کے اعتراف میں اقبال اکادمی پاکستان کو ''نشان لیاقت'' سے نوازا

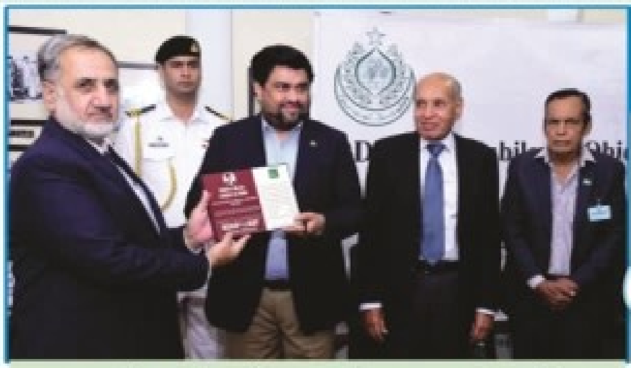

گورنر سندھ جناب کامران ٹیسوری، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ''نشان لیاقت'' سے نواز رہے ہیں

قائد ملت لیاقت علی خان کی سالگرہ کے موقع پر مورخہ یکم اکتوبر ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کی قومی و بین الاقوامی سطح پر اقبالیاتی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے قائد ملت لیاقت علی خان میموریل کمیٹی کی جانب سے قائداعظم ہاؤس میوزیم میں قراردادِ مقاصد کے ۷۵ سال مکمل ہونے پر ڈائمنڈ جوبلی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اقبال اکادمی پاکستان کو عالمی سطح پر فکر اقبال کو اجاگر کرنے، تحقیقی و ادبی خدمات کے صلہ میں ''نشانِ لیاقت'' تاریخی میمینٹو پیش کیا گیا۔ اقبال اکادمی کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے یہ میمنٹو گورنر سندھ عزت مآب جناب کامران ٹیسوری سے وصول کیا۔ اس موقع پر جسٹس (ر) ضیاء پرویز بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے معزز مہمانان کی خدمت میں اکادمی کی کتب کے تحائف پیش کیے۔ اس تقریب کا اہتمام قائد ملت لیاقت علی خان میموریل کمیٹی کی جانب سے کیا گیا تھا۔

گورنر سندھ جناب کامران ٹیسوری، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ساتھ مصافحہ کرتے ہوئے

''نشان لیاقت، تاریخی میمنٹو''

تقریب کا مقصد لیاقت علی خان کے یوم پیدائش پر اہم شخصیات کو نشانِ لیاقت، قائداعظم محمد علی جناح اور لیاقت علی خان کی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ تقریب میں گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج لیاقت علی خان کا یوم پیدائش بھی ہے، اسی شہر میں قائداعظم نے دو اہم شخصیات کو خراج تحسین پیش کیا، جس میں ان کی ہمشیرہ فاطمہ جناح اور لیاقت علی خان شامل ہیں۔ لیاقت علی خان نے آزاد خارجہ پالیسی کے تحت قومی وقار کو سربلند کیا۔ لیاقت علی خان کی مسلم سیاست میں انفرادیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ سرسید احمد خان کے بعد دوسری نمایاں شخصیت تھے جنہوں نے تمام تر ترغیبات کے باوجود بھی انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار نہیں کی، جو پاکستان کی اساس ''دو قومی نظریے'' پر ان کے پختہ یقین کی عکاس ہے۔

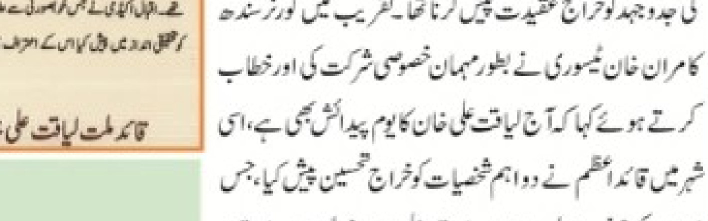

قومی و بین الاقوامی سطح پر فکر اقبال کی ترویج و اشاعت اور اقبال اکادمی پاکستان کے دائرہ کار کو بڑھانے اور مستحکم کرنے کے لیے حکومت کے مستحسن اقدام

پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے علامہ محمد اقبال کے ترقیاتی فلسفے کو سمجھنا اور اس پر عمل پیرا ہونا ناگزیر ہے: پروفیسر احسن اقبال

وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات، جناب احسن اقبال کی زیر صدارت ''اقبالیات'' کے حوالے سے قومی و بین الاقوامی سطح پر فکر اقبال کی ترویج و اشاعت اور اقبال اکادمی پاکستان کے دائرہ کار بڑھانے اور مستحکم کرنے کے لیے ۱۲ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو فیڈرل سیکرٹریٹ اسلام آباد، میں اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے اقبال اسکالرز نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر آئی آر آئی اسلام

وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی اور خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کا اقبال سکالرز سے خطاب

آباد، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، چیئرمین ہائیر ایجوکیشن، ڈاکٹر مختار احمد، سابق صدر شعبہ اُردو گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، صدر شعبہ اقبالیات بہاولپور یونیورسٹی ڈاکٹر رفیق الاسلام، محترمہ آمنہ کمال اور جناب نہال فرید جب کہ بین الاقوامی ماہرین اقبالیات میں پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان (برطانیہ)، ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا)، ڈاکٹر افسر راہبین (افغانستان)، ڈاکٹر ظہور احمد (اسپین)، پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار الشنقیطی (قطر)، فضل الرحمن فضلی (یو کے)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیشق (ترکی) اجلاس میں شرکت کی۔ اقبال اسکالرز سے گفتگو کرتے ہوئے جناب احسن اقبال نے کہا کہ اقبال کوئی روایتی صوفی یا صرف مذہبی شاعر نہیں تھے بلکہ ان کی انقلابی شاعری روشن خیالی، ترقی پسندی، اور ایک جدید، منصفانہ معاشرے کے قیام کی حامی ہے۔ اقبال کی فکر ہمیں جمود سے نکلنے اور اجتہاد کا راستہ اختیار کرنے کی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ "ان کی تعلیمات ہمیں یہ درس دیتی ہیں کہ فکری، علمی، اور عملی ترقی کے ذریعے ہی ہم ایک مثالی قوم بن سکتے ہیں۔ اقبال کا پیغام ہمیں سیاسی، سماجی اور اقتصادی آزادی کی طرف لے جاتا ہے۔ ان کا فلسفہ خودی ہمیں اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ اگر ہم اپنی فکری اور روحانی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تو نہ صرف ہم اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ دنیا کی قیادت کرنے کے قابل بھی ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے علامہ محمد اقبال کے ترقیاتی فلسفے کو سمجھنا اور اس پر عمل پیرا ہونا ناگزیر ہے۔ جناب احسن اقبال نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کو مزید فعال بنانے کے لیے دیگر صوبوں میں اقبال اکادمی کی شاخوں کا قیام، اقبالیات کو نصاب کا حصہ بنانے اور افکار اقبال سے استفادہ کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب احسن اقبال کو کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں، ڈاکٹر ضیاء الحق، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، ڈاکٹر رفیق الاسلام ہمراہ ہیں

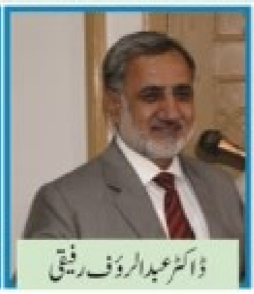
ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

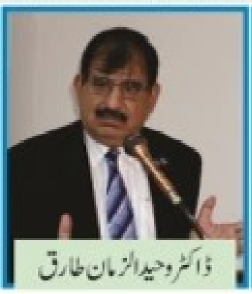
ڈاکٹر وحید الزمان طارق

جسٹس (ر) ناصرہ اقبال

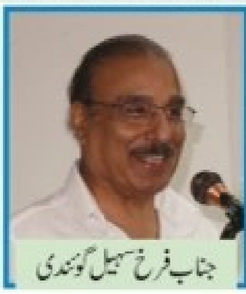
جناب فرخ سہیل گوئندی

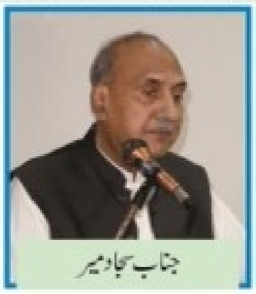
جناب سجاد میر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ڈاکٹر جاوید اقبال (مرحوم) کے ۹ ویں یوم وفات کے موقع پر تعزیتی اجلاس

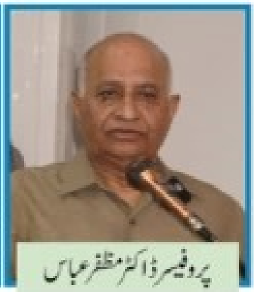
پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس

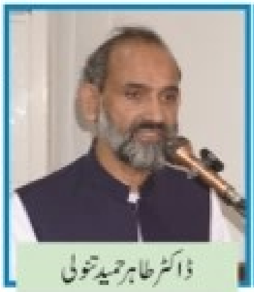
ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

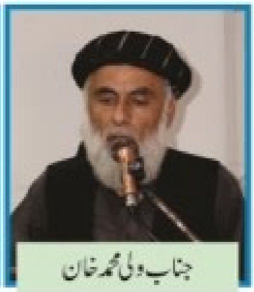
جناب ولی محمد خان

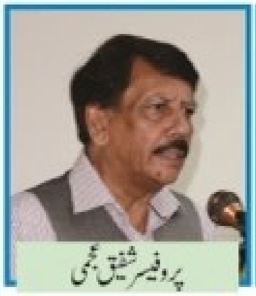
پروفیسر شفیق عجمی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کے فرزند جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال مرحوم کے صد سالہ جشن ولادت کے حوالے سے ۲۲ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد ایوان اقبال میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کی۔ مہمان خصوصی سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس تھے۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں معروف تجزیہ نگار جناب سجاد میر، معروف صحافی جناب فرخ سہیل گوئندی، ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، سابق صدر شعبہ اُردو جی سی یونیورسٹی، پروفیسر شفیق عجمی، مصنف جناب ولی محمد خان اور سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، مہمانان گرامی کے ہمراہ

پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال مرحوم صوفی منش انسان تھے۔ نوجوان طلبہ کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے، وہ بہت مثبت خیالات کے مالک تھے۔

جناب ولی محمد خان نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال پاکستان کے متعدد متقدر اداروں اور جامعات کے کلیدی عہدوں پر فائض رہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کی نمائندگی بھی کی۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جناب جاوید اقبال نظریہ پاکستان کے امین تھے۔ قیام پاکستان اور تعمیر پاکستان میں ان کی خدمات قومی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

فرخ سہیل گوئندی کا کہنا تھا جاوید اقبال اپنے زمانے کے مفکر تھے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال عمر بھر پاکستانی معاشرے میں عدل وانصاف کی سربلندی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں رہے۔

پروفیسر شفیق عجمی نے کہا کہ جسٹس جاوید اقبال نے اسلامی سیاسی فلسفے پر کیمبرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی مکمل کی۔ حکیم الامت کے فرزند ڈاکٹر جاوید اقبال تحریک پاکستان کے کارکن بھی رہے۔ قیام پاکستان کے بعد انہوں نے ماہر قانون دان کے طور پر اپنا سکہ منوایا۔

ڈاکٹر وحید الزمان طارق کا کہنا تھا کہ جاوید اقبال نے نظریہ پاکستان، میراث قائداعظم، افکار پریشان، حیات اقبال، زندہ رود اور اپنا گریبان چاک کے نام سے اہم کتب تصنیف کیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبال کو بھی اپنے بیٹے سے بڑی محبت تھی جس کا ثبوت انہوں نے جاوید نامہ لکھ کر دیا۔

جناب سجاد میر نے کہا کہ فرزند اقبال جاوید اقبال پاکستانی قوم کو درپیش چیلنجز اور ملت اسلامیہ کے حالات پر غور وخوض کر کے اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ ان کی زبوں حالی کا بنیادی سبب جدید علوم وفنون کا فقدان ہے۔ انہوں نے مسلسل محنت سے علم وتحقیق کی دنیا میں اپنے لئے منفرد مقام حاصل کیا تھا۔

جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کہا کہ میرے شوہر ڈاکٹر جاوید اقبال مرحوم نے علامہ اقبال کے اس شعر "مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے، خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر" کے مطابق زندگی بسر کی۔ انہوں نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ علمی وادبی کاموں میں صرف کیا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال کم وبیش ۱۲ برس تک نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان رہے۔ اس ادارے کی سرگرمیوں کے فروغ میں ان کا کردار کلیدی تھا۔ اقبال شناسی کے ضمن میں ان کی کمی تادیر محسوس کی جاتی رہے گی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا مزید کہنا تھا کہ اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر جاوید اقبال کے صد سالہ جشن ولادت کے حوالے سے ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر ویڈیو کلپس روزانہ کی بنیاد پر جاری کرے گی جس کا افتتاح جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال نے کیا۔

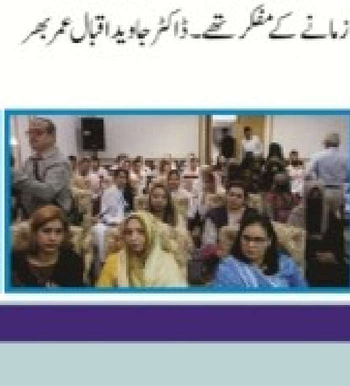

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام
’’ڈاکٹر تقی عابدی، اقبال شناس عصر ما‘‘
کے موضوع پر سیمینار

پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال شاہد

ڈاکٹر وحید الزمان طارق

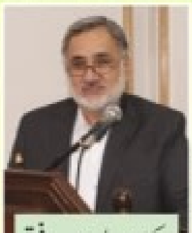

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ڈاکٹر تقی عابدی

ڈاکٹر شگفتہ فردوس

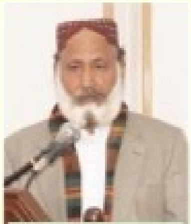

ڈاکٹر مختار عزمی

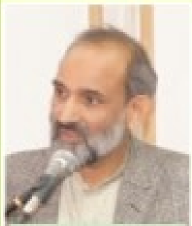

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام محقق، مصنف و ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی کے اعزاز میں ۲۳ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ’’ڈاکٹر تقی عابدی، اقبال شناس عصر ما‘‘ کے عنوان سے ایوان اقبال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت معروف اقبال شناس ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ مہمانان اعزاز میں

ڈاکٹر تقی عابدی، پروفیسر تقی خان کی کتاب، Iqbal: A Scientific Approach کی رونمائی کرتے ہوئے

ڈاکٹر تقی عابدی کا مہمانان گرامی ساتھ گروپ فوٹو

ڈین فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، سابق ڈین، فیکلٹی لینگویجز، اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ وصدر شعبہ فارسی پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال شاہد، سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، پروفیسر شعبہ اُردو منہاج یونیورسٹی ڈاکٹر مختار احمد عزمی اور شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین سیالکوٹ، ڈاکٹر شگفتہ فردوس شامل تھیں۔

مقررین نے ڈاکٹر تقی عابدی کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تصانیف اردو ادب کا قیمتی سرمایہ اور نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے علامہ اقبال سمیت اردو و فارسی ادب کے معروف شعرا کی نگارشات کے وہ پہلو جو اب تک کسی وجہ سے اہل ذوق و بصیرت کی نظروں سے اوجھل رہے ان کو بھی منصۂ شہود پر لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ جوانوں کو تحقیق اور تخلیق کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر تقی عابدی کی جستجو اور تحقیق نے پوشیدہ خزانوں سے اردو ادب کے دامن کو مالا مال کر دیا ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اقبال اکادمی پاکستان اور تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اردو ادب کی خدمت میرا مشن ہے اور اپنی علمی زندگی کا ہر لمحہ اس مقصد کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ تقریب کے اختتام پر پروفیسر تقی خان کی کتاب ’’A Scientific Approach:Iqbal ‘‘ کی رونمائی کا اہتمام کیا گیا۔

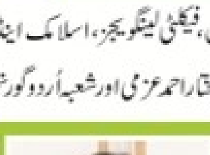

تلاوت کلام پاک: جناب ظہیر احمد گیلانی

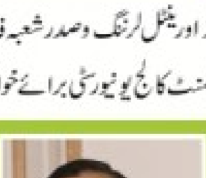

نظامت: جناب زید حسین

ادارہ نظریہ پاکستان اور تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ کے اشتراک سے

''یوم اقبال'' کے حوالے سے خصوصی تقریب

ادارہ نظریہ پاکستان اور تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ کے اشتراک سے ایوان کارکنان تحریک پاکستان لاہور میں ۹ نومبر ۲۰۲۴ء کو ''یوم اقبال'' کے حوالے سے خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت سنیئر وائس چیئرمین ادارہ نظریہ پاکستان میاں فاروق نے الطاف کی۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ ،صاحبزادہ سلطان احمد علی ،معروف ماہر قانون پروفیسر ہمایوں احسان ،سیکرٹری ادارہ نظریہ پاکستان جناب ناہید عمران گل اور سیکرٹری تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ محمد سیف اللہ چوہدری شامل تھے۔ مقررین کا کہنا تھا علامہ محمد اقبال کی فکر سے ہمیں قومی اتحاد و یکجہتی اور ہم آہنگی کا درس ملتا ہے۔ ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہمیں افکار اقبال کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ نئی نسل کلام اقبال کا نہ صرف مطالعہ کرے بلکہ اسے صحیح معنوں میں سمجھنے کی کوشش بھی کرے۔ تقریب کے اختتام پر ادارہ کے زیر اہتمام ہونے والی ''تقریبات یوم اقبال'' میں حصہ لینے والے طلبہ میں شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔

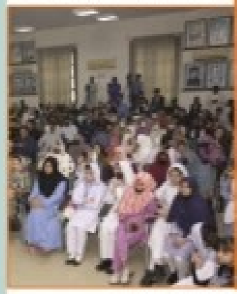

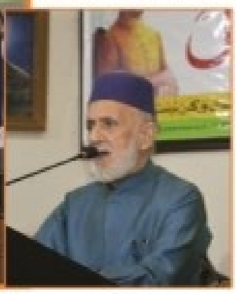

گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج ،کوپر روڈ لاہور میں اقبال اکادمی پاکستان اور یوتھ ایمپاورمنٹ کے اشتراک سے شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش کے موقع پر تقریب کا انعقاد

گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج ،کوپر روڈ لاہور میں شاعر مشرق حکیم الامت علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان اور یوتھ ایمپاورمنٹ کے اشتراک سے ۸ رنومبر ۲۰۲۴ء کو تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مہمان اعزاز ڈائریکٹر کالجز سید انصر اظہر، ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر احسن مختار تھے۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر فوزیہ ناز نے مہمانوں کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر زیب النساء سرویا نے ادا کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اقبال نے خودی کا پیغام دیتے ہوئے تو جوانوں کو مخاطب کیا۔ لبنان، کشمیر، فلسطین کے مظلوموں کی حالات کو دیکھتے ہوئے اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ کالج کی طالبات نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے کلام کو ترنم اور نظم غلام قادر روہیلہ کے ٹیبلو کی صورت میں پیش کیا۔ تقریب کے آخر میں معزز مہمانوں کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئیں۔

ادارہ فروغ قومی زبان (مقتدرہ قومی زبان) اور بزم ادب، اسلام آباد کے اشتراک سے ''رومی و اقبال عالمی کانفرنس''

بزم ادب، اسلام آباد اور ادارہ فروغ قومی زبان (مقتدرہ قومی زبان) کے اشتراک سے ۷ردسمبر ۲۰۲۴ء کو ''رومی و اقبال عالمی کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ممتاز محقق و مصنف پروفیسر جلیل عالی، سربراہ ایمرے انسٹیٹوٹ پاکستان، ڈاکٹر خلیل طوقار نے کی۔ مہمان خصوصی ماہر اقبالیات ڈاکٹر تقی عابدی تھے۔

رومی و اقبال عالمی کانفرنس کے مہمانان گرامی، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر خلیل طوقار، ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، ڈاکٹر راشد حمید، ڈاکٹر حمیرا شہباز اور ڈاکٹر شیر علی

رومی و اقبال عالمی کانفرنس کے شرکاء

مہمان اعزاز پروفیسر شعبہ اُردو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ڈاکٹر حمیرا اشفاق تھیں۔ اظہار تشکر ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان اُردو پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر اور ابتدائی کلمات ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر راشد حمید نے پیش کیے۔ سٹیج سیکرٹری ڈاکٹر شیر علی تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ ہمیں زندگی کے رنگ روپ کو دیکھنے کے لیے علامہ اقبال اور مولانا رومی کے افکار سے مستفید ہونے کی ضرورت ہے۔ مولانا رومی کی فکر سے یہ سمجھ آئی کہ دکھ اور سوز و گداز تخلیق کا ایک منبع ہے۔ مولانا رومی اور علامہ اقبال نے سمجھایا کہ دنیا کے آفاقی جذبوں میں سب سے بلند مقام عشق کا ہے۔ دیگر مقررین نے کہا کہ اقبال اور رومی میں روحانی رشتہ تھا۔ علامہ اقبال نے اپنے والد کے حکم کی تعمیل پر بوعلی قلندر کی طرز پر اور اسی بحر میں مثنوی لکھی۔ علامہ اقبال نے مولانا رومی کو اپنا رہنما اور پیر کہا۔ اقبال صرف خودی کے نہیں بلکہ بے خودی کے بھی شاعر ہیں، ان کا تصورِ فن ہے کہ اگر کوئی فن پارہ زندگی میں تعمیری کردار ادا کرتا ہے تو وہ بہترین ہے لیکن اگر وہ بے حرکتی اور یاسیت پیدا کرتا ہے تو اچھا نہیں۔

علامہ اقبال انٹرنیشنل کانفرنس میں ڈاکٹر عبدالروف رفیقی خطاب کر رہے ہیں

شعبہ اُردو الحمد اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے زیراہتمام ''علامہ اقبال انٹرنیشنل کانفرنس'' کا انعقاد

علامہ اقبال انٹرنیشنل کانفرنس کے مہمانان گرامی

شعبہ اُردو الحمد اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے زیراہتمام ۱۵ردسمبر ۲۰۲۴ء کو ''علامہ اقبال انٹرنیشنل کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا۔ بین الاقوامی کانفرنس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ممتاز محقق، مصنف و شاعر پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر تقی عابدی (کینیڈا) نے کی۔ مہمانان اعزاز میں سابق سفیر پاکستان جناب اصغر علی گولو، سابق قونصل جنرل آف پاکستان ٹورنٹو جناب عبدالحمید، ڈاکٹر صدف نقوی، ڈاکٹر اشرف کمال شامل تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شیر علی نے انجام دیے۔

ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کا فلسفہ عالمی سطح پر مختلف قوموں اور تہذیبوں کے درمیان ایک پل کی مانند ہے جو مختلف تہذیبوں کو جوڑتا اور مکالمے کو فروغ دیتا ہے۔ ان کی فکر معاصر مسائل جیسے عدم مساوات، شدت پسندی اور سماجی انتشار کا حل پیش کرتی ہے۔ اگر ہم ان کے اصولوں کو اپنائیں تو ہم ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کر سکتے ہیں جو باہمی احترام، شفقت اور انسانی وقار کے عزم پر مبنی ہو۔

دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال نے مسلم معاشروں کے انفرادی اور عالمی چیلنجوں پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ آج کے دور کے پیچیدہ مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اقبال کے اجتہاد کا پیغام انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ وہ ہمیں سماجی ڈھانچوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے رہنمائی کرتے ہیں۔

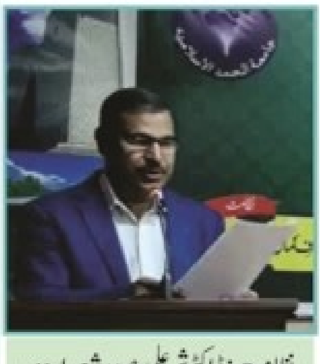

نظامت: ڈاکٹر شیر علی، صدر شعبہ اردو، الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی خطاب کر رہے ہیں

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس کے زیر اہتمام
چھٹی سالانہ اقبال کانفرنس

بحریہ یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۱۹ نومبر ۲۰۲۴ء کو "ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ" کے موضوع پر لاہور، اسلام آباد اور کراچی کیمپسز میں کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس میں ہونے والی نشست کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر لاہور کیمپس کموڈور (ر) جواد احمد قریشی (ستارہ امتیاز) نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں سابق سربراہ شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب ڈاکٹر ابصار احمد، ڈائریکٹر ادارہ تالیف و ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور جناب محمد علی شامل تھے۔

کموڈور (ر) جواد احمد قریشی، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو سوونیئر پیش کر رہے ہیں

مقررین نے اقبال کے فلسفہ کی روشنی میں نوجوانوں کے کردار، ان کی جستجو اور قومی ذمہ داری کے احساس کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ بحریہ یونیورسٹی، موجودہ دور کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے فلسفہ اقبال کی روشنی میں جدید علوم کو اخلاقی اقدار کے ساتھ منسلک کر رہی ہے جس میں قرآنی اور اسلامی تعلیمات بھی شامل ہیں۔ اقبال کے نظریات ذاتی اور سماجی ترقی کو فروغ دیتے ہیں، اقبال کا تصور خودی، ہمت، حکمت، انصاف پسندی اور خود انحصاری جیسی خوبیوں پر زور دیتا ہے۔

چھٹی سالانہ اقبال کانفرنس کے شرکاء

گورنمنٹ کالج برائے خواتین یونیورسٹی سیالکوٹ میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس
"اقبال اور فیض: صدائے ماضی و ضیائے فردا" کا انعقاد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین یونیورسٹی سیالکوٹ میں شعبہ اردو اور اوورک کے اشتراک سے ۱۸ دسمبر ۲۰۲۴ء کو دو روزہ عالمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی معروف دانشور اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر سید تقی عابدی تھے۔ مہمان اعزاز صدر شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج لاہور، ڈاکٹر صائمہ ارم تھیں، مہمانان گرامی میں صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر بابر نسیم آسی، اقبال اکادمی پاکستان سے جناب فہیم ارشد، ڈاکٹر الماس خانم، ڈاکٹر سفیر حیدر شامل تھے۔ وائس چانسلر ڈاکٹر شازیہ بشیر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر شعبہ اردو کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کو یادگاری شیلڈز، مقالے پیش کرنے والے سکالرز اور منتظمین کو سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔ قومی اور بین الاقوامی نامور دانشور، ماہرین ادب اور طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

شعبہ اُردو، جامعہ پشاور کے زیر اہتمام "عبدالقادر انٹرنیشنل کانفرنس"

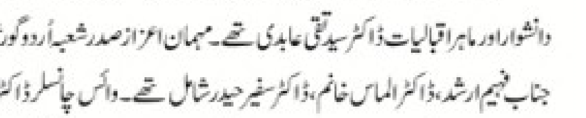

شعبہ اُردو، جامعہ پشاور کے زیر اہتمام ۱۸ دسمبر ۲۰۲۴ء کو "عبدالقادر انٹرنیشنل کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا۔ صدر مجلس ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ شاہین، پروفیسر ڈاکٹر سلمان علی تھے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر تقی عابدی اور مہمانان اعزاز ڈاکٹر شیر علی، ڈاکٹر شوکت محمود تھے۔ ڈاکٹر سہیل احمد، ڈاکٹر انوار الحق مروت قرطبہ یونیورسٹی جناب ستار خٹک اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور شعبہ اردو سے ڈاکٹر فضل کبیر اور برادر محترم ڈاکٹر اویس قرنی اور ایم فل اردو کے طلبہ نے شرکت کی۔ اس تقریب کا انعقاد اقبال اکادمی پاکستان اور جامعہ پشاور کے مابین مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے کیا گیا۔

کاروانِ فکر پاکستان کے زیر اہتمام
''علامہ اقبال کانفرنس ۲۰۲۴ء''

کاروانِ فکر پاکستان اور یو اے ای کے زیر اہتمام بسلسلہ یوم اقبال کی مناسبت سے ''علامہ اقبال کانفرنس'' کا ۹ر نومبر ۲۰۲۴ء کو پلاک لاہور میں انعقاد کیا گیا۔ صدارت سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن ڈاکٹر مظفر عباس نے کی۔ اختتامی کلمات منتظم اعلیٰ کاروان فکر پاکستان جناب پرنس اقبال گورایا نے پیش کیے۔ مقررین میں ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈاکٹر وحید الزماں طارق، ڈاکٹر نجیب جمال، جناب منشاء قاضی، ڈاکٹر نوشین خالد، جناب اعظم منیر شامل تھے۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا اقبال کی شاعری کسی وقت کیلئے مخصوص نہیں تھی بلکہ وہ ہر حالات، واقعات، سانحات اور معاملات پر خوب صادق آتی ہے۔ اقبال کی شاعری جہاں مسلمانوں کے موجودہ زوال پر نوحہ خوانی کر رہی ہے وہاں اُن کے کلام سے باہمی اتحاد و

احیاء کی اہمیت کو اُجاگر کرتی صدائیں بھی سنائی دیتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر وحید الزمان طارق کی اقبالیاتی خدمات پر تاج پوشی بھی کی گئی۔

شعبہ اُردو، الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام
''فکر اقبال اور عذابِ دانش حاضر'' کے عنوان سے آن لائن اقبال انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد

شعبہ اُردو، الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام ''فکر اقبال اور عذاب دانش حاضر'' کے موضوع پر ۹ر نومبر ۲۰۲۴ء کو اقبال انٹرنیشنل کانفرنس کا آن لائن انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی، پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر نجیب جمال نے کی۔ مہمانان خصوصی جناب منیب اقبال، جناب محمد حمید شاہد، پروفیسر ڈاکٹر اخلاق احمد آہن، ڈاکٹر ضیاء الحسن، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین تھیں جب کہ مہمانان اعزاز ڈاکٹر علی بیات، ڈاکٹر علی کاوی نژاد، ڈاکٹر اشرف کمال تھے۔ خیر مقدمی کلمات پریذیڈنٹ الحمد اسلامک یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شیر علی نے انجام دیے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ دانش حاضر کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ عقل اور علم کی محدودیت کی منکر ہے۔ اقبال نے اس محدودیت کا اندازہ اسی زمانے میں لگالیا تھا جب وہ مغرب میں گئے تھے اور وہاں کے بسنے والوں کی زندگیوں کو بہ چشم خود دیکھا تھا، دروس افرنگ میں بیٹھے اور ان کے اذہان کا گہرائی سے مطالعہ کیا تھا۔ یہ انسان ظاہر میں آزاد ہے مگر بہ باطن گرفتار کہ جہاں اس کے قدم پڑ رہے ہیں وہیں مادیت پرستی کا اندھیرا زنجیر کرلیتا ہے۔ یہ روشن تاریکی دانش عصر حاضر کی عطا ہے جس سے نکلنے کی راہ اقبال نے سجھا رکھی ہے۔

آٹھویں آن لائن فکرِ اقبال کانفرنس
''صد سالہ جشن بانگِ درا''
زیر اہتمام بزم فکر اقبال انٹرنیشنل

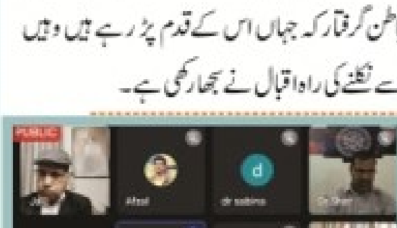

بزم فکر اقبال انٹرنیشنل کے زیر اہتمام ''صد سالہ جشن بانگ درا'' کے عنوان سے دوروزہ آٹھویں، بین الاقوامی آن لائن فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد ۱۰ ر نومبر کو کیا گیا۔ دوسرے روز کے اختتامی اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، معروف اقبال شناس اور ماہر اقبالیات پروفیسر جلیل عالی اور بریگیڈیر ڈاکٹر وحید الزماں طارق نے کی۔ مہمانان خصوصی ڈاکٹر علی بیات (ایران) اور ڈاکٹر منظر حسین (بھارت) سے تھے۔ ڈاکٹر شفیق عجمی، ڈاکٹر ساجد جاوید، ڈاکٹر نوید جاوید، ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ڈاکٹر خرم یاسین اور ڈاکٹر رفعت چوہدری نے مقالات پیش کیے۔ کانفرنس کے اختتام پر بزم فکر اقبال انٹرنیشنل کے مرکزی صدر ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے تمام صدور، مہمانان خصوصی اور مقالہ نگاروں کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ بزم فکر اقبال ترویج و تفہیم فکر اقبال میں اپنا فعال کردار ادا کرتی رہے گی۔ کانفرنس میں ایران اور بھارت سمیت وطن عزیز کے کئی شہروں کے ماہرین اقبالیات، اقبال شناسوں اور شائقین فکر اقبال نے ذوق وشوق سے شرکت کی۔

وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی وخصوصی اقدامات جناب احسن اقبال خطاب کرتے ہوئے

پنجاب یونیورسٹی ادارہ زبان وادبیات اور شعبہ امور طلبہ کے زیراہتمام یوم اقبال کی مناسبت سے "قومی ترقی کا سفر فکرِ اقبال کی روشنی میں" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد

جناب احسن اقبال، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، جناب وقار احمد ودیگر

وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات، جناب احسن اقبال کی زیر صدارت "اقبالیات" کے حوالے سے ۱۲ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو فیڈرل سیکرٹریٹ اسلام آباد، میں اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے اقبال اسکالرز نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈائریکٹر آئی آر آئی اسلام آباد، ڈاکٹر محمد ضیاالحق، چیئرمین ہائیر ایجوکیشن، ڈاکٹر مختار احمد، سابق صدر شعبہ اُردو گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، صدر شعبہ اقبالیات بہاولپور یونیورسٹی ڈاکٹر رفیق الاسلام، محترمہ آمنہ کمال اور جناب نہال فرید نے اجلاس میں شرکت کی۔ اقبال اسکالرز سے گفتگو کرتے ہوئے جناب احسن اقبال نے کہا کہ اقبال کا پیغام ہمیں سیاسی، سماجی اور اقتصادی آزادی کی طرف لے جاتا ہے۔ ان کا فلسفہ خودی ہمیں اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ اگر ہم اپنی فکری اور روحانی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تو نہ صرف ہم اپنی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں بلکہ دنیا کی قیادت کرنے کے قابل بھی ہو سکتے ہیں۔ جناب احسن اقبال نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کو مزید فعال بنانے، اقبالیات کو نصاب کا حصہ بنانے اور افکار اقبال سے استفادہ کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، جناب احسن اقبال سے گفتگو کرتے ہوئے

"اقبال اور نژادِ نو" مجلس صوفی تبسم گورنمنٹ کالج، لاہور کے زیراہتمام ایک روزہ سیمینار

مجلس صوفی تبسم گورنمنٹ کالج، لاہور کے زیر اہتمام "اقبال اور نژادِ نو" کے عنوان سے ۵ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت سابق ڈین فیکلٹی آف لینگویجز اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ پروفیسر ڈاکٹر محمد شاہد اقبال نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ کلیدی خطبہ ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے پیش کیا۔ کلمات تشکر صدر شعبہ فارسی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے پیش کیے۔ خطبہ استقبالیہ مجلس صوفی تبسم کی صدر ڈاکٹر اقصیٰ ساجد نے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض الماس فاطمہ سجادی نے انجام دیے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر محمد شاہد اقبال، ڈاکٹر اقصیٰ ساجد

ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے اپنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ پنجاب سے انگریزوں کی منفی کوششوں سے فارسی کا بتدریج جبری خاتمہ کر کے ایک تہذیب کو مٹایا گیا۔ مزید برآں بتایا کہ اقبال کے پیام بہ نژادِ نو کا تعلق حافظ شیرازی اور غنی کاشمیری کی غزلیات سے ہے۔ علامہ اقبال نے مسلم امت کی سنہری تاریخ سے نوجوانوں کی وابستگی کی آرزو کی۔ آپ نے حافظ اور غنی کی شاعری کے تذکرے کے ساتھ اقبال کی مشہور نظم خطاب بہ نوجوانان اسلام کے سیاق وسباق پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال جیسا شاعر اور مفکر جو پوری انسانیت کے سامنے ایک درخشاں اور تابناک مستقبل کا خاکہ پیش کرتا ہے، نسل نو کو کس طرح نظر انداز کر سکتا تھا۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کے کلام اور ان کی نثری تصانیف کے بیشتر حصوں کے مخاطب نوجوان لوگ ہی ہیں۔ انسان کامل، مردِ مومن، تکمیل خودی اور تسخیر کائنات کے جو نصب العین مقاصد اقبال عالم انسانیت کے سامنے پیش کرتے ہیں ان کی تکمیل کا تمام تر انحصار خود اقبال کے نزدیک بھی آنے والی نسلوں ہی کے ذوق عمل پر ہے۔ تقریب کے اختتام پر مجلس صوفی تبسم کے زیر اہتمام ہونے والے مقابلہ جات کے شرکاء کو سرٹیفکیٹ اور شیلڈز سے نوازا گیا۔

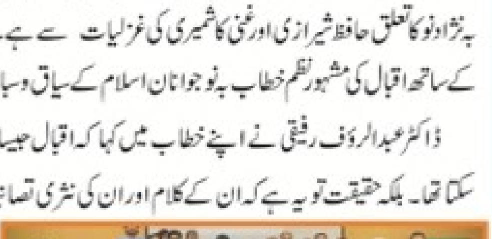

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے مقابلہ جات کے شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے

"اقبال اور آج کا نوجوان" سوسائٹی فار سوشل امپیکٹ اور لٹریری اینڈ ڈیبیٹنگ سوسائٹی نمل یونیورسٹی، میانوالی کے زیر اہتمام سیمینار

ڈاکٹر مدثر جتالہ، ڈاکٹر احسان اللہ خان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

سوسائٹی فار سوشل امپیکٹ (این ایس ایس آئی) اور لٹریری اینڈ ڈیبیٹنگ سوسائٹی (ایل ڈی ایس) نمل یونیورسٹی، میانوالی کے زیر اہتمام یوم اقبال کی حوالے سے "اقبال اور آج کا نوجوان" کے عنوان سے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمان خصوصی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال نے نوجوان نسل کیلئے اپنے افکار کی وہ شمعیں روشن کیں، جن کی روشنی میں نوجوانوں نے ایک نئے دور اور نئے سماج کی بنیاد رکھی۔ اقبال جانتے تھے کہ کسی بھی قوم کے جوانوں میں کسی بھی پیغام کو قبول کرنے کی نہ صرف صلاحیت ہوتی ہے بلکہ وہ اس پیغام کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کیلئے کسی قسم کے سمجھوتے کو خاطر میں نہیں لاتے۔ دراصل علامہ محمد اقبال کو نوجوانوں پر کامل یقین تھا۔ آج بھی علامہ کے افکار پر پیرا عمل ہو کر نوجوان نسل سیاسی و معاشی حالات میں مزید بہتری لا سکتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نمل یونیورسٹی کی لائبریری میں گوشہ اقبال کا افتتاح بھی کیا گیا ہے۔ کنٹرولر امتحانات نمل یونیورسٹی، ڈاکٹر احسان اللہ خان (تمغہ امتیاز) نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نمل یونیورسٹی میانوالی میں گوشہ اقبال کا افتتاح کر رہے ہیں

ڈاکٹر احسان اللہ خان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو تحفہ پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر احسان اللہ خان کو کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن، لاہور میں فکر اقبال فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سیمینار

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن، لاہور میں فکر اقبال فاؤنڈیشن کے اشتراک سے "اقبال اور نسل نو" کے زیر عنوان ۷ نومبر ۲۰۲۴ء کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ دیگر مقررین میں انجینئر وحید خواجہ، ڈاکٹر ندیم اسحاق خان، ڈاکٹر ایم اے حجازی، ڈاکٹر عظمیٰ زریں نازیہ نے موضوع کی مناسبت سے اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کے افکار ہر نسل کیلئے مشعل راہ ہیں، آج کی نسل کیلئے بھی اور آنے والی نسلوں کیلئے بھی، کیونکہ اقبال نے کبھی نہیں چاہا کہ ہماری نسل مغرب کی تقلید کرے بلکہ وہ چاہتے تھے کہ ہم اپنے اسلاف کی زندگیوں کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ پرنسپل کالج ڈاکٹر شہناز کوثر نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، انجینئر وحید خواجہ، ڈاکٹر شہناز کوثر، ڈاکٹر عظمیٰ زریں، ڈاکٹر ندیم اسحق خان

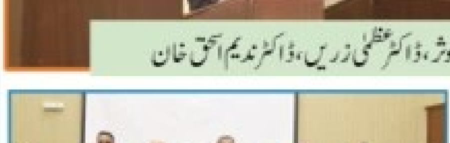

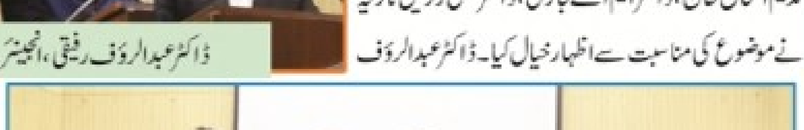

پرنسپل کالج ڈاکٹر شہناز کوثر، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شیلڈ پیش کر رہی ہیں

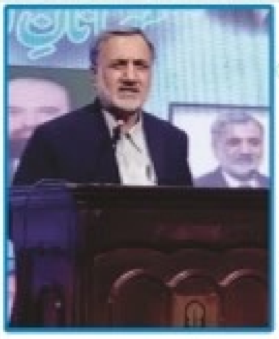

تنظیم اساتذہ پاکستان کے زیرِ اہتمام "اقبال، پاکستان اور استاد" سیمینار

تنظیم اساتذہ پاکستان اور یوتھ ایمپاورمنٹ سوسائٹی کے تعاون سے ۲۱ دسمبر ۲۰۲۴ء کو "جشن اقبال" کی نشست میں "اقبال، پاکستان اور استاد" کے عنوان سے الحمرا ہال میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مقررین میں سابق سینیٹر ولید اقبال، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، معروف اقبال شناس سید محمد تقی عابدی، مرکزی صدر تنظیم اساتذہ پاکستان پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال، مدیر اعلیٰ ماہنامہ افکار معلم، پروفیسر ڈاکٹر میاں محمد اکرم، چیئرمین مجلس فکر لاہور، پروفیسر راؤ جلیل احمد، صوبائی سیکریٹری نشرواشاعت تنظیم اساتذہ عبدالرزاق باجوہ اور شعبہ اقبالیات دیال سنگھ کالج لاہور پروفیسر عارف کلیم تھے۔ مقررین نے شاعرِ مشرق کی زندگی کے سنہری اوراق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے پوری زندگی امت مسلمہ کو خواب غفلت سے بیدار کرنے میں گزار دی۔ ان جیسی شخصیات صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں اور تا قیامت اپنے کارہائے نمایاں کی بدولت زندہ رہتی ہیں۔ معاشرے کی اصلاح میں استاد کو بنیادی مقام حاصل ہے، اس لیے استاد کو اقبال کی فکر سے لیس ہو کر نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ انجام دینا چاہیے۔ تقریب میں مختلف مکاتبِ فکر کے لوگوں، اساتذہ، ادبا اور دانش وروں نے شرکت کی۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے "عالمی بیدل سیمینار" کا انعقاد

اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے ادبی تنظیموں "ہم سخن" اور "اظہار فورم" کے زیرِ اہتمام ۱۶ دسمبر ۲۰۲۴ء کو "عالمی بیدل سیمینار" اکادمی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ سیمینار کے پہلے سیشن کی صدارت فارسی و اُردو کے محقق ڈاکٹر سید تقی عابدی نے کی جب کہ فارسی و پشتو کے محقق اور ماہرِ اقبالیات ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان) مہمان خصوصی تھے۔ اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل جناب سلطان ناصر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر شیر علی، ڈین، الحمد اسلامک یونیورسٹی مہمانِ اعزاز تھے۔ ڈاکٹر غازی محمد نعیم، جناب فضل اللہ فانی، ڈاکٹر شوکت محمود، ڈاکٹر محمد آصف رضا اور جناب انعام اللہ رحمانی (افغانستان) نے اپنے اپنے موضوع کے حوالے سے مقالات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر حمیرا اشفاق اور جناب منظر نقوی نے سرانجام دیے۔ جناب طاہر اسلام عسکری نے تنظیم "اظہار فورم" کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور سیمینار کے مرکزی خیال پر روشنی ڈالی۔

عالمی بیدل سیمینار سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی خطاب کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ بیدل پر افغانستان اور ایران میں بہت کام ہوا ہے، تاہم ان پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بیدل اکیڈمی قائم کی جائے۔ صوبائی سطح پر بھی بیدل مرکز ضروری ہے یا کسی یونیورسٹی میں بیدل چیئر قائم کی جائے

ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر ناصر سلطان، ڈاکٹر شیر علی و دیگر اظہار خیال کر رہے ہیں

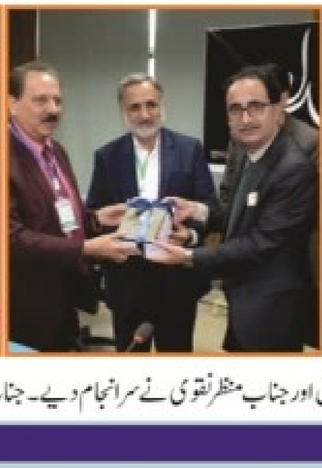

تاکہ بیدل پر ان کے شایانِ شان مربوط کام کیا جا سکے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ عبدالقادر بیدل ہماری تہذیب کے نمائندہ شاعر ہیں۔ وہ صوفیانہ و فلسفیانہ فکر کے ساتھ ساتھ ترقی پسند شاعر بھی تھے۔ اقبال نے مختلف انگریزی مقالوں میں بھی بیدل کا ذکر کیا ہے۔ اقبال نے اپنے اشعار میں بیدل کی مشرقیت کی روح کو تازہ کیا۔ اسرارِ خودی اور رموزِ بے خودی میں موجود فلسفے پر بیدل کا اثر نمایاں ہے۔

پہلا آل بلوچستان خصوصی سیشن: ”اقبال کے افکار سے آشنائی“

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران اور نظامت ثقافت بلوچستان کے باہمی اشتراک سے اور اقبال اکادمی پاکستان، مجلس فکر و دانش، فارسی اکادمی پاکستان اور پاک ایران یوتھ فورم کے تعاون سے ”اقبال کے افکار سے آشنائی“ کے عنوان سے ۲۸ دسمبر ۲۰۲۴ء کو پہلا آل بلوچستان خصوصی سیشن میر نصیر خان نوری کلچر کمپلیکس میں ہوا۔ کلیدی خطبہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیا۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری کلچر اینڈ سیاحت بلوچستان، میر زرین خان مگسی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، سیکرٹری کلچر بلوچستان سہیل الرحمان، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران سید

میر زرین خان مگسی، محترمہ راحیلہ حمید درانی، جناب سہیل الرحمن، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، سید ابوالحسن میری، ڈاکٹر کمیل قزلباس، ڈاکٹر عبدالمتین اخونزادہ و دیگر اظہار خیال کرتے ہوئے

ابوالحسن میری، اکادمی ادبیات بلوچستان کے ڈائریکٹر قیوم بیدار، فارسی اکیڈمی کے چیئرمین ڈاکٹر علی کمیل قزلباش، مجلس فکر و دانش کے چیئرمین عبدالمتین اخونزادہ، جناب بہرام بلوچ، جناب فاروق کاکڑ، جناب امان اللہ ناصر اور بڑی تعداد میں دانشور، ماہرین تعلیم اور سماجیات، شعراء، ادباء، طلباء اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ یہ بلوچستان میں اپنی نوعیت کا پہلا سیشن تھا جس کو بھرپور طریقے سے پذیرائی ملی اور اقبال کے فلسفیانہ اور ثقافتی افکار، اسلامی تمدن کی احیاء اور ان کے سماجی سیاسی نظریے پر معزز ماہرین اقبالیات نے روشنی ڈالی۔

پہلا آل بلوچستان خصوصی سیشن ”اقبال کے افکار سے آشنائی“ میں حاضرین کی کثیر تعداد میں شرکت

مجلس فکر و نظر لاہور کے زیر اہتمام جشن اقبال میں اقبال اور مسلم نشاۃ ثانیہ کے عنوان سے ایک نشست کا انعقاد

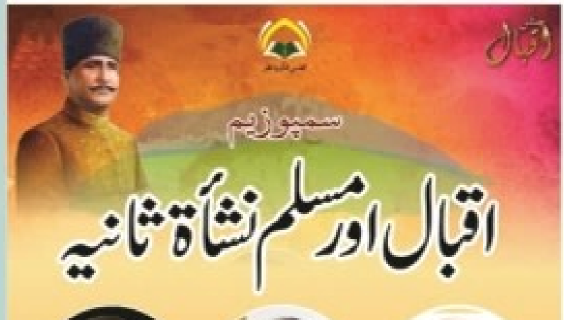

ادارہ مجلس فکر و نظر لاہور کے زیر اہتمام ۲۲ دسمبر ۲۰۲۴ء کو جشن اقبال کے تحت ”اقبال اور مسلم نشاۃ ثانیہ“ کے موضوع پر ادبی بیٹھک الحمرا ہال میں ایک نشست کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر سید تقی عابدی، ڈاکٹر محمد امین، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر ندیم اسحاق خان اور جناب منشا طور شامل تھے۔ مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ اقبالؒ نے جس دور میں زندگی گزاری اور شاعری کی وہ ایسا دور تھا کہ اس وقت ملت اسلامیہ پر شب تاریک چھائی ہوئی تھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ تو یہ قوم سویرا نہ دیکھ سکے گی۔ کوئی مفکر، کوئی مدبر، کوئی دانشور حالات کا تجزیہ کر کے یہ کہنے کی جرأت نہ کر سکتا تھا کہ یہ چمن نغمۂ توحید سے معمور ہونے والا ہے اور امت مسلمہ پر چھائی سیاہ رات جلوۂ خورشید سے آشنا ہونے والی ہے۔ یہ اقبالؒ ہی تھے جنہیں ایسی باتیں کرنے کی توفیق نصیب ہوئی اور انہوں نے اپنے کلام میں آنے والے دور کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر انہوں نے اپنی شاعری کو ٹھہرے ہوئے کاروان اسلام کی جادہ پیمائی کا سبب قرار دیا اور اپنے کلام کو ایسے ہنگامے سے تعبیر کیا جو سوئی ہوئی ملت اسلامیہ کی بیداری کا وسیلہ بنے گا۔

''علامہ اقبال کے تصورِ خودی کے سماجی و عملی پہلو'' اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی ویبینار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام ''علامہ اقبال کے تصورِ خودی کے سماجی و عملی پہلو'' کے عنوان سے ۸ر اکتوبر ۲۰۲۴ء کو ویبینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں صدر شعبۂ اُردو گیریژن یونیورسٹی ڈاکٹر ارشد اویسی، سربراہ شعبۂ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، شعبۂ اُردو فارمین کرسچین کالج ڈاکٹر عابدہ بتول، پی ایچ ڈی سکالر ڈاکٹر ندیم اسحاق خان شامل تھے۔ اختتامی کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔

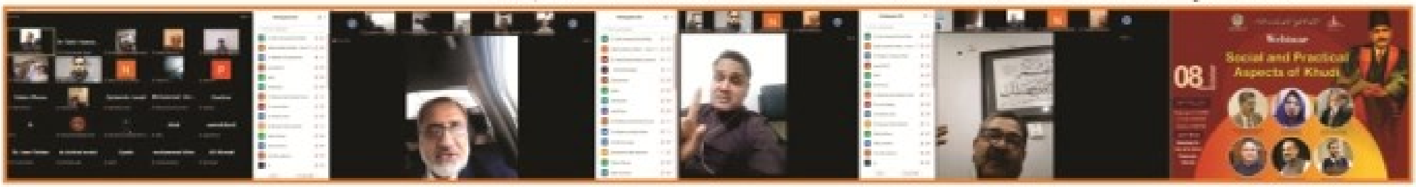

مقررین کا کہنا تھا کہ اقبال کا تصورِ خودی دراصل اسی عظمت، فضیلت اور بزرگی کے احساس کا نام ہے جو اسے بحیثیت انسان حاصل ہے۔ انسان کے وجود کا مرکز خودی ہے۔ خود آگاہی، خود شناسی سے ہی انسان اپنی منزل سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ یہ ویبی نار (Zoom) پر براہِ راست نشر کی اگیا۔ جس میں دنیا بھر سے محبانِ اقبال نے آن لائن شرکت کی۔

ڈاکٹر عائشہ عظیم | ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم | ڈاکٹر رفاقت علی اکبر | پروفیسر سلیم ہاشمی | ڈاکٹر فاطمہ قمر | ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

''پاکستان کی ترقی، خوش حالی، سالمیت اور سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے اردو ذریعہ تعلیم بہت ضروری ہے''

قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام خصوصی سیمینار

قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن میں ''پاکستان کی ترقی، خوش حالی، سالمیت اور سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے اردو ذریعہ تعلیم بہت ضروری ہے'' کے عنوان سے ۱۰ر اکتوبر ۲۰۲۴ء کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عائشہ عظیم نے انجام دیے۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، جناب جمیل بھٹی، پروفیسر سلیم ہاشمی، فاطمہ قمر، پروفیسر ڈاکٹر علی ساجد، ڈاکٹر رفاقت علی اکبر، ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم اور ڈاکٹر راشدہ قریشی شامل تھے۔ مقررین نے موضوع کے حوالے سے شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی قوم اپنی زبان کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔ ترقی یافتہ اقوام اپنی زبان سے اپنی شناخت بناتی ہیں۔ جو قوم اپنی شناخت چھوڑ دے وہ زوال کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے بہترین تجاویز بھی پیش کیں کہ کس طرح ہم اردو کے ذریعے ملکی ترقی اور سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

عجائب گھر لاہور کے زیرِ اہتمام ''اقبال اور فلسفۂ خودی'' کے عنوان سے سیمینار

عجائب گھر لاہور کے زیرِ اہتمام ۷ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ''اقبال اور فلسفۂ خودی'' کے عنوان سے آڈیٹوریم ہال میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں پروفیسر شعبۂ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، ڈاکٹر الماس خانم اور اقبال اکادمی پاکستان سے چوہدری فہیم ارشد تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر محمد شہزاد سرور نے انجام دیے۔ مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کے تمام فکر و فلسفہ کا نچوڑ مسلمانوں کو درسِ خودی ہے یعنی انسان انسان کو پہچانے اور خود کو پہچانے، یہی وجہ ہے کہ ان کا مرکزی نکتہ خودی ہے اور یہ اقبالیات کا مرکزی نکتہ اور اس کا حاصل بھی ہے۔

کشف درویش فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ”علامہ اقبال گولڈ میڈل“ کی تقریب

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے

جناب ولید اقبال، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ”علامہ اقبال گولڈ میڈل“ سے نواز رہے ہیں

کشف درویش فاؤنڈیشن کی جانب سے یوم اقبال کے موقع پر ۱۵/نومبر ۲۰۲۴ء کو ”پیام اقبال“ کے عنوان سے الحمرا ہال میں آٹھویں سالانہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اعلیٰ خدمات کی حامل شخصیات کو ”علامہ اقبال گولڈ میڈل“ سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی پسر زادہ اقبال جناب ولید اقبال تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ان کی اقبالیاتی و علمی خدمات پر ”علامہ اقبال گولڈ میڈل“ سے نوازا گیا۔ یہ گولڈ میڈل جناب ولید اقبال، بریگیڈیئر وحید الزمان طارق اور کشف درویش کی چیئرمین اعظم منیر کی جانب سے پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کو بھی علامہ اقبال گولڈ میڈل پیش کیا گیا۔

ادارہ کتاب قبیلہ کے زیر اہتمام یوم اقبال کے سلسلے میں ایک ”ادبی نشست“

ادارہ کتاب قبیلہ کے زیر اہتمام یوم اقبال کے سلسلے میں ۲/نومبر ۲۰۲۴ء کو خورشید عالم سیال آڈیٹوریم میں ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست کی صدارت کتاب قبیلہ کے چیئرمین سنیئر قانون دان بختیار علی سیال نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کلام اقبال کی آفاقیت اور ہمہ گیری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم نے ابھی تک کلام اقبال کی تمام پرتوں کو نہیں کھولا۔ دنیا کی بہت سی زبانوں میں اقبال کی فکر پر کام ہو چکا ہے۔ مغرب آج بھی اقبال کی فکر کی آفاقیت سے استفادہ کر رہا ہے۔ اس موقع پر سردار آصف سیال اور جناب نذر بھنڈر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جناب بختیار علی سیال تقریب کے مہمانان گرامی کو شیلڈز اور کتب پیش کر رہے ہیں

جناب اے ایم قریشی کے تیارہ کردہ کیلنڈر ۲۰۲۵ کی افتتاحی تقریب

جناب ایم اے قریشی کے تیار کردہ قومی کیلنڈر کا افتتاح ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے یکم نومبر ۲۰۲۴ء کو اپنے دست مبارک سے کیا۔ افتتاحی تقریب میں موٹیویشنل سپیکر راؤ محمد اسلم خان، پروفیسر عمران الفت، ادیب و خطیب کالم نگار منشا قاضی، ڈاکٹر ندیم اسحاق، جناب ایم اے حجازی اور خواجہ عبدالوحید نے ایم اے قریشی کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے شاندار الفاظ میں انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم اے قریشی کی یہ کاوش خاص طور پر طلبہ کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

مکاتیبِ اقبال کی تلاش میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ نیشنل میوزیم آف پاکستان، کراچی

مکاتیبِ اقبال کی تلاش میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے یکم اکتوبر ۲۰۲۴ء کو نیشنل میوزیم آف پاکستان، کراچی کا دورہ کیا۔ جہاں انھوں نے مکاتیبِ اقبال سمیت مختلف انواع واقسام کی تاریخی نایاب اشیاء اور نوادرات اور کتب کے ذخیرہ جات کو دلچسپ قرار دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ انسان کا اس کی تہذیب وتمدن سے رشتہ اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ خود انسانی تاریخ کا۔ کسی بھی ملک کے عجائب گھر وہاں کی تاریخ، تہذیب اور ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ کراچی کا نیشنل میوزیم ایک ایسے ادارے کی حیثیت رکھتا ہے جو پاکستان کے ثقافتی ورثے کی حفاظت پر مامور ہے جو کہ لوگوں کو بیک وقت تفریح اور معلومات فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ آزادی کے سیکشن میں تحریکِ آزادی سے متعلق معلومات، خطوط، قائداعظم، لیاقت علی خان، سرسید احمد خان اور علامہ اقبال کے ہاتھ سے لکھے گئے خطوط اور تصاویر موجود ہیں۔

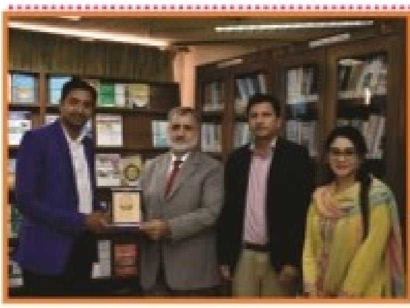

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس کے طلبہ کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

بحریہ یونیورسٹی، لاہور کیمپس بی ایس کے طلبہ نے ۱۳ر نومبر ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ طلبہ نے ایوانِ اقبال آرٹ گیلری اور اکادمی کی مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا اور اقبال کی تصانیف میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے طلبہ کو اقبال کی فکر اور ''شاہین'' کے طاقتور جذبے کو اپنا کر بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کو اپنانے کی ترغیب دی۔ سربراہ اسٹوڈنٹ افیئرز بحریہ یونیورسٹی جناب خرم اقبال نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر پروفیسر بحریہ یونیورسٹی ڈاکٹر ندیم سرور اور محترمہ تبسم منیر بھی موجود تھے۔

کوئٹہ کے میر نصیر خان نوری کلچر کمپلیکس میں ''گوشہ اقبال'' کا افتتاح

کوئٹہ کے میر نصیر خان نوری کلچر کمپلیکس میں ۲۸ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ''گوشہ اقبال'' کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ گوشہ اقبال کا افتتاح ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، وزیر ثقافت زرین خان مگسی، وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران، ڈاکٹر ابوالحسن میری اور سیکرٹری ثقافت نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال کی شخصیت کسی قوم یا ملت تک محدود نہیں بلکہ علم وادب سے تعلق رکھنے والے ہر شخص کا ان پر حق ہے۔ ''گوشہ اقبال'' سے بلوچستان کے اقبال اسکالرز، یونیورسٹیوں، کالجوں کے طلبہ اور دیگر افرادِ فکرِ اقبال سے مزید مستفید ہو سکیں گے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

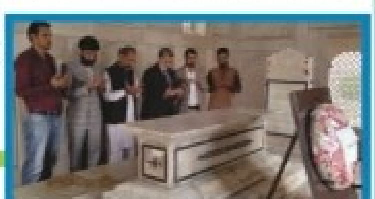

شاعر مشرق کے ۱۴۷ویں یوم ولادت کے موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ اقبال کے نظریات اوران کا فکر و فلسفہ ہمیشہ کے لیے باعثِ رہبری ہے۔ اس پر عمل کی معمولی سی جھلک ایک عظیم مملکتِ خداداد کے قیام کا باعث بنی۔ ہم ان افکار کی روشنی میں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو عظمت سے آشنا کر سکتے ہیں۔ اپنے ملک اور قوم کو مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ اقبال کا کلام اور پیامِ عمل ہمارے لیے باعثِ فلاح ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانوں کی کتاب میں تاثرات قلمبند کرتے ہوئے عظیم فلسفی شاعر کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ وفد میں جناب نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، وقار احمد، فہیم ارشد، محمد اسحاق اور طیب احمد شامل تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ڈاکٹر جاوید اقبال مرحوم کے ۹ویں یوم وفات کے موقع پر تعزیتی اجلاس

ڈاکٹر جاوید اقبال کے نویں یوم وفات کے موقع پر ۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان میں ایک تعزیتی اجلاس ہوا۔ اجلاس کی صدارت ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ اجلاس میں ڈاکٹر جاوید اقبال کی اقبالیاتی خدمات، اقبال اکادمی پاکستان کے لیے ان کے غیر معمولی کردار اور علامہ اقبال کی فکر کو فروغ دینے کے لیے ان کی علمی و فکری کاوشوں پر تفصیل سے اظہار خیال کیا گیا۔ شرکائے اجلاس نے ڈاکٹر جاوید اقبال کی تصنیفی، علمی اور ملی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر جاوید اقبال نے فکر اقبال کے فروغ کے لئے غیر معمولی کردار ادا کیا۔ ان کا شمار وطن عزیز کے صف اول کے اقبال شناسوں میں ہوتا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈاکٹر جاوید اقبال کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

لاہور میوزیم کے زیر اہتمام سیمینار بعنوان ''اتحاد، ایمان، اور نظم وضبط: پاکستان کے لیے جناح کا وژن''

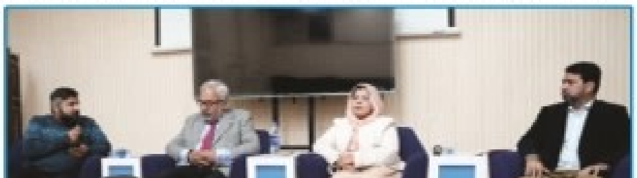

لاہور میوزیم کے زیر اہتمام ۲۴ دسمبر ۲۰۲۴ء کو یوم قائد کے حوالے سے سیمینار بعنوان ''اتحاد، ایمان، اور نظم وضبط: پاکستان کے لیے جناح کا وژن'' آڈیٹوریم ہال میں منعقد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر انٹرمیڈیٹ سیکرٹیریٹ، گورنمنٹ کالج لاہور جناب صدیق اعوان، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اُردو جی سی یو ڈاکٹر الماس خانم، اقبال اکادمی پاکستان سے چودھری فہیم ارشد شامل تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر محمد شہزاد سرور نے انجام دیے۔ مہمان مقررین نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد اعظم کی بصیرت انگیز قیادت اور وژن کے مطابق نسل نو کو ایمان، اتحاد اور نظم وضبط کو اپنا کر ارض پاکستان کی ترویج و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ تقریب کے اختتام پر سوال و جواب کی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

وفات: پروفیسر ڈاکٹر اسلم انصاری

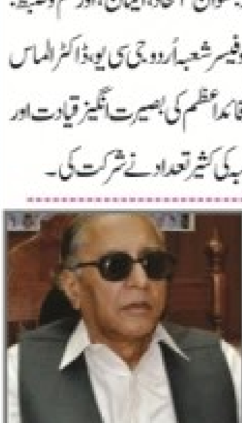

ماہر اقبالیات، نامور شاعر، ماہر تعلیم اور نقاد پروفیسر ڈاکٹر اسلم انصاری منگل ۲۲ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو ملتان میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر اسلم انصاری نے ۱۹۶۲ء میں اورینٹل کالج لاہور سے اردو اور ۱۹۸۵ء میں زکریا یونیورسٹی سے فارسی میں ایم اے کیا۔ ۱۹۹۸ء میں انہوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں ان کی متعدد تصانیف ہیں۔ جن میں 'اقبال عہد ساز شاعر اور مفکر'، 'اقبال عہد آفریں'، 'شعر و فکر اقبال'، 'مطالعات اقبال'، کے عنوان سے اقبال پر ان کی اہم تصانیف ہیں۔ اقبال، عہد ساز شاعر اور مفکر ۲۰۱۱ء میں اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے چھپنے والی سب سے بہترین کتاب قرار پائی اور اس پر انہیں صدارتی اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا۔ علاوہ ازیں حکومت پاکستان کی جانب سے انہیں تمغہ حسن کارکردگی اور تمغہ امتیاز سے بھی نوازا گیا۔ اور خواجہ فرید کی کافیوں کے ترجمے پر نیشنل بینک ایوارڈ بھی ملا۔

''سید جمال الدین افغانی اور علامہ اقبال'' پشتو اکیڈمی بلوچستان کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر

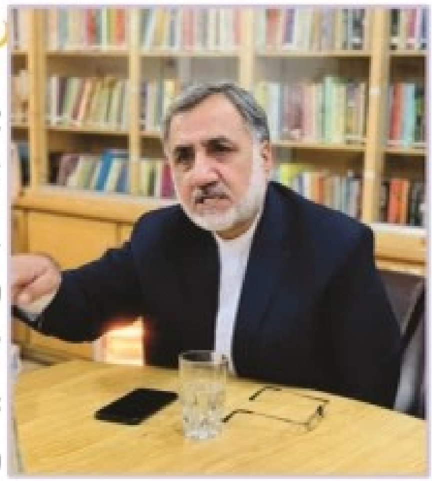

پشتو اکیڈمی بلوچستان کے زیر اہتمام ۷ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ''سید جمال الدین افغانی اور علامہ اقبال'' کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ موضوع کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے مہمان مقرر نے کہا کہ علامہ اقبال کو سید جمال الدین افغانی کے نظامِ فکر میں جو قدر مشترک نظر آتی تھی وہ ان کی اصلاح و تجدید کی مساعی تھیں۔ جو وہ اسلام کی روح کو اپنے زمانے کے تقاضوں اور ضرورتوں کے مطابق ڈھالنے کے لئے کرتے رہے۔ اپنے سے قریبی عہد کے مسلمان مفکرین میں علامہ اقبال، افغانی کے بڑے مداح تھے۔ اقبال افغانی سے اس حد تک متاثر تھے کہ جب انھوں نے 'جاوید نامہ' میں ایک تصوراتی اسلامی مملکت کا خاکہ پیش کیا تو اس کے لئے افغانی کو اس کا ذریعۂ اظہار بنایا۔

''نسل نو کے لیے فکر اقبال کا احیا''
سٹڈی سرکل سوسائٹی پاکستان کالج آف لاء، لاہور کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر

سٹڈی سرکل سوسائٹی پاکستان کالج آف لاء، لاہور کے زیر اہتمام ۲ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ''نسل نو کے لیے فکر اقبال کا احیاء'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈائریکٹر پاکستان کالج آف لاء، پروفیسر ہمایوں احسان نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا استقبال کیا۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے افکار ہر زمانے اور عمر کے لوگوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ اقبال جانتے تھے کہ کسی بھی تحریک کو چلانے، انقلاب لانے یا زمانے کو نئی راہ پر ڈالنے میں اگر نوجوان حرکتِ عمل میں ہوں تو پھر تاریخ کو بدلنے اور انقلاب کو آنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ تحریکِ پاکستان کی جدوجہد میں علامہ اقبال نے بھی اپنے خیالات و احساسات کے ذریعے نوجوانوں کے اذہان کو ایک ایسی جلا بخشی جس نے اس تحریک میں ایک نئی روح پھونک دی۔ پھر دنیا نے دیکھا کہ علامہ اقبال کے افکار کی پروردہ نسل نے ایک ایسی مشعل روشن کر دی جس کی روشنی میں نوجوانوں نے ایک نئے دور اور ایک نئے سماج کی بنیاد رکھی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر ''ابلیس کی مجلس شوریٰ''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۳۰ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ''ابلیس کی مجلس شوریٰ'' کے موضوع پر لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر عبدالسمیع تھے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع نے اس تمثیلی نظم کا مرکزی خیال پیش کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال مسلمانوں کو اس حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ دنیا میں اگر کوئی نظامِ حیات یا دستور العمل ابلیسی نظام کو شکست دے سکتا ہے تو وہ اسلام ہے۔ چونکہ ابلیس اس نکتہ سے واقف ہے، اس لیے وہ اس دین کو فنا کرنے پر کمر بستہ ہے۔ دُنیا کو عناصر کے پرانے کھیل سے تعبیر کرنا ابلیس کی تعلیمات کا سنگِ بُنیاد ہے کیونکہ ابلیسیت کی تمام صورتیں اسی تصور سے پیدا ہوتی ہیں۔ اندریں حالات مسلمانوں کا فرضِ منصبی یہ ہے کہ وہ اپنی تمام قوتیں ابلیسی نظام کو تہ و بالا کرنے پر مبذول کر دیں۔

’’اقبال کا تصور کردار سازی‘‘ اسلامک فلاسفیکل ایسوسی ایشن سوسائٹی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر

اسلامک فلاسفیکل ایسوسی ایشن سوسائٹی گورنمنٹ فارمین کرسچین کالج، لاہور کے زیر اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے ۱۳رنومبر ۲۰۲۴ء کو ’’اقبال کا تصور کردار سازی‘‘ کے عنوان سے جمخانہ کلب، لاہور میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ صدر اسلامک سوسائٹی ڈاکٹر غزالہ عرفان نے کلمات تشکر پیش کیے۔ موضوع کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ

کسی ریاست کے ندی نالے یا پہاڑ و دریا اور سرسبز میدان اس کو ترقی نہیں دیتے۔ یہ ریاستی باشندوں کا علم وفن اور ان میں ترقی یافتہ ہونے کا ارادہ اور جذبۂ عمل ہوتا ہے جو اسے پسماندگی کی دھول سے اٹھا کر ترقیوں کے بام عروج پر لے جاتا ہے۔ علامہ محمد اقبال نے قوم کو اپنے کلام اور فکر سے جگایا۔ یہاں اہل علم وہنر، شاعر و مغنی، مصور و مفکرین، ہر طرح کی زمین، موسم اور اس میں معدنیات وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ ہمارے پاس تاریخ، ثقافت مہذب تمدن کی روایت، دین ایمان کی راہ نمائی، ہمارے سیاسی اکابرین کا بے داغ کردار، دیانت داری اور بے لوث قومی خدمت کے نشانات بطور نمونہ موجود ہیں۔ اس موقع پر، کرنل امتیاز محمود، کرنل مظہر الٰہی، میجر حسین عبدالرحمن، جناب مقبول بابری اور محمد اسحاق موجود تھے۔

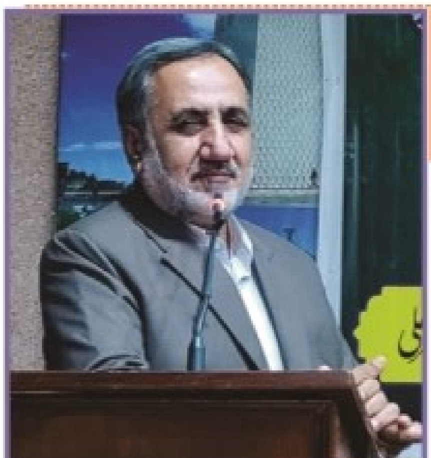

شعبہ اُردو الحمد اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام ’’عبدالقادر بیدل انٹرنیشنل کانفرنس‘‘ کا انعقاد

شعبہ اُردو الحمد اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام ۱۴رنومبر ۲۰۲۴ء کو ’’عبدالقادر بیدل انٹرنیشنل کانفرنس‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ بین الاقوامی کانفرنس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ممتاز محقق، مصنف و شاعر پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر تقی عابدی (کینیڈا) نے کی۔ مہمانان اعزاز میں سابق سفیر پاکستان جناب اصغر علی گولو، سابق قونصل جنرل آف پاکستان ٹورنٹو جناب عبدالحمید، ڈاکٹر صدف نقوی، ڈاکٹر اشرف کمال شامل تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شیر علی نے انجام دیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مرزا عبدالقادر بیدل ایک اہم شاعر ہیں۔ انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ بیدل فہمی سے بیدل شناسی تک کے ہر ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ آپ بہت جلد دیکھیں گے کہ لوگ بیدل کی فکر سے روشناس ہو جائیں گے۔

دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ حرکت وجدو جہد بیدل کے کلام کا مرکزی خیال ہے۔ وہ عالم گیر قسم کی اخوت اور ہمدردی کے قائل تھے۔ بیدل خود شناسی کو خود گدازی کے ساتھ ملا کر پیش کرتے ہیں۔ جس طرح مولانا رومی نے بانسری کی تشبیہ کو استعمال کیا اسی طرح بیدل نے بھی زیادہ تر آئینہ کی تشبیہ استعمال کی ہے۔

’’قائداعظم محمد علی جناح اور ان کے رفقاء‘‘ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی مذاکرہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۵رنومبر ۲۰۲۴ء کو ’’قائداعظم محمد علی جناح اور ان کے رفقاء‘‘ کے عنوان سے خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مقررین میں ڈائریکٹر پاکستان سٹڈیز جامعہ پنجاب ڈاکٹر نعمانہ کرن، ایئر وائس مارشل (ر) انور محمود خان، پروفیسر جامعہ پنجاب ڈاکٹر نوشین خالد شامل تھیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ تاریخِ انسانی میں بہت سے ایسے لوگ گزرے ہیں جنھوں نے اپنے کارہائے نمایاں سے تاریخ پر غیر معمولی نقوش ثبت کیے۔ ان عظیم شخصیات میں قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی جدوجہد اور ریاضت کے ذریعے جو کردار ادا کیا، یقیناً وہ تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔ قائداعظم کو بہت سے غیر معمولی رفقا کی رفاقت بھی میسر آئی جنھوں نے پوری حب الوطنی، مسلسل جدوجہد اور اپنے مقاصد سے غیر معمولی وابستگی کا ثبوت دیا، اور اپنی تمام تر صلاحیتیں اور توانائیاں بروئے کار لائے۔

''اسلام میں مذہبی فکر کی تعمیر نو''

بریٹ فلاسوفیکل سوسائٹی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور کے زیر اہتمام لیکچر کا انعقاد

بریٹ فلاسوفیکل سوسائٹی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں یوم اقبال کے حوالے سے ۷ رنومبر ۲۰۲۳ء کو علامہ اقبال کی شہرۂ آفاق کتاب تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کے دوسرے باب ''اسلام میں مذہبی فکر کی تعمیر نو'' کے حوالے سے جی سی یو لاہور میں لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ مہمان مقرر نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے وجود خداوندی کے اثبات کے لئے روایتی عیسوی علم کلام میں دیئے گئے دلائل کے اثبات کو فکر اور وجود کی وحدت کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ غایتی اور وجودیاتی دلائل کی صحیح نوعیت اس وقت ظاہر ہوگی جب ہم یہ ثابت کر سکیں کہ ہمارا موجودہ فہم حتمی نہیں اور یہ کہ فکر اور وجود بالآخر ایک ہیں۔ تقریب کے اختتام پر سربراہ شعبہ جی سی یو ڈاکٹر صوبیہ طاہر نے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

سیکرز کلب منہاج یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے

''فکر اقبال اور عصری معنویت'' کے عنوان سے خصوصی لیکچر

سیکرز کلب منہاج یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے ''فکر اقبال اور عصری معنویت'' کے عنوان سے ۱۳ رنومبر ۲۰۲۳ء کو مرکزی آڈیٹوریم میں لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فکر اقبال کا جب عمیق مطالعہ کریں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اقبال نے اپنے ہر شعر میں ہی عصری معنویت کو اجاگر کیا ہے۔ فکر اقبال یہ ہے کہ انہوں نے ہر دور کی بات کی ہے۔ ان کا کلام ہر دور کی عکاسی کرتا ہے۔ جتنا ماضی کے نوجوانوں نے اقبال کے اشعار سے زندگی میں جوش ولولہ پیدا کیا اتنا آج کے نوجوان طبقے کے لئے بھی اہم ہے اور ہر دور میں آنے والی نئی نسل میں تعمیر نو کا جذبہ اقبال کے کلام سے پیدا ہوتا رہے گا۔ کلام اقبال کی گہرائی اور معنویت میں جائیں تو ہمیں فکر اقبال میں صرف عصری معنویت ہی نظر آئے گی۔ گردش زمانہ ہی زندگی کی علامت ہے۔ ٹھہراؤ کہیں نہیں آنا چاہیئے سستی اور کاہلی انسان کو سستی کا عادی کر دیتی ہے۔ متحرک رہنا ہی جینا ہے۔ لیکچر کے اختتام پر وائس چانسلر منہاج یونیورسٹی ڈاکٹر ساجد محمود شہزاد نے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی کو شیلڈ پیش کی۔

شعبہ اُردو، امپیریل کالج آف بزنس سٹڈیز (امپیریل یونیورسٹی، لاہور) کے زیر اہتمام

''اقبال کے فکر و فلسفہ پر تحقیق: امکانات و رجحانات'' کے عنوان سے ایک روزہ سیمینار

شعبہ اُردو، امپیریل کالج آف بزنس سٹڈیز (امپیریل یونیورسٹی، لاہور) کے زیر اہتمام ''اقبال کے فکر و فلسفہ پر تحقیق: امکانات و رجحانات'' کے عنوان سے ۲۹ ردسمبر ۲۰۲۳ء کو ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور پروفیسر شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ڈاکٹر الماس خانم تھیں۔ مہمان مقررین نے اقبالیاتی ادب پر تحقیق کے حوالے سے سیر حاصل گفت گو کی۔ انھوں نے واضح کیا کہ اقبالؒ کے فکر و فلسفہ پر تحقیق کے امکانات وسیع ہیں۔ ان کے فکر و فلسفہ میں تحقیق کے نئے زاویے وقت کے ساتھ ساتھ نمایاں ہو رہے ہیں۔ ان کے کلام میں پوشیدہ رموز و نکات آج کے مختلف سماجی، سیاسی، روحانی اور اقتصادی مسائل کے حل کے لیے گہرے مطالعے کا تقاضا کرتے ہیں۔ ان کے تعلیمی فلسفے، تصوف، اور سیاسی نظریات پر مزید تحقیق کے رجحانات موجود ہیں، جو عصر حاضر کے مسائل کے حل میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایم فل اور پی ایچ۔ ڈی اُردو کے طلبہ و طالبات نے اقبال کے فکر و فلسفہ پر لیکچر کے دوران غیر معمولی دلچسپی اور دلجمعی کا اظہار کیا۔

گورنر بلوچستان عزت مآب جناب شیخ جعفر خان مندوخیل سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی ملاقات

گورنر بلوچستان عزت مآب جناب شیخ جعفر خان مندوخیل سے ۲۷ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گورنر بلوچستان جناب شیخ جعفر خان مندوخیل کو اکادمی کے اغراض و مقاصد اور کارکردگی اور بالخصوص بلوچستان میں فکر اقبال کے فروغ سے متعلق اکادمی کے موجودہ اقدامات اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر فکر اقبال کی ترویج و ترقی، اور محبان اقبال کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اکادمی کو فکر اقبال کی ترویج و تفہیم لئے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کروائی۔ اقبال کی شخصیت اور فکر پاکستان کی نظریاتی بنیاد ہے اور ان کے پیغام پر عمل کر کے ہی پاکستان حقیقی معنوں میں ترقی کر سکتا ہے۔ علامہ اقبال کا خواب اور ان کی جدوجہد آج بھی پاکستانی قوم کیلئے مشعل راہ ہیں۔ بلوچستان میں اقبالیاتی ادب کے فروغ کے لئے تمام وسائل کو بہتر طریقے سے بروئے کار لایا جائے گا۔

سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی ملاقات

سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ۲۷ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ملاقات کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کو بتایا کہ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر کے پارلیمنٹرین کے لیے فکر اقبال پر مبنی لیکچرز کا انعقاد ہو سکتا ہے۔ بلوچستان اسمبلی بھی اقبال اکادمی کے فکری و نظریاتی خدمات سے مستفید ہو سکتی ہے۔ اقبال کے افکار اور نظریات کو قوم کی تعمیر و ترقی کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ ان کی خودی اور خود اعتمادی کا درس آج بھی ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سپیکر بلوچستان نے کہا کہ فکر اقبال کے ذریعے ہی ہم پاکستان حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ان کی تعلیمات اور پیغامات کو اپنا کر آج بھی مسلمان اپنی دنیا آپ پیدا کر سکتے ہیں۔

وائس چانسلر جامعہ پنجاب پروفیسر ڈاکٹر محمد علی سے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۴ر نومبر ۲۰۲۴ء کو نئے وائس چانسلر جامعہ پنجاب پروفیسر ڈاکٹر محمد علی سے ملاقات کر کے انھیں منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ ملاقات کے دوران نسل نو میں فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے فروغ کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا علامہ محمد اقبال کی شاعری سے استفادہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان کی شاعری کو پورے طور پر سمجھا جائے۔ تفہیم اقبال کا تقاضا ہے کہ ان بنیادی عناصر کا شعور حاصل کیا جائے جن سے ان کی شاعری متاثر ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد علی نے کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری ہمیں سکھاتی ہے کہ مذہب اور دنیا الگ نہیں ہیں۔ علامہ کے پیغام کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے اقبال اکادمی کے تعاون سے جامعہ پنجاب تمام ممکن وسائل بروئے کار لائے گی۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر ڈاکٹر محمد علی کو کلیات اقبال کا تحفہ پیش کیا۔

معروف افسانہ نگار محمد حمید شاہد کی جانب سے ادبی شخصیات کے اعزاز میں عشائیہ

معروف افسانہ نگار محمد حمید شاہد کی جانب سے ۱۴ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ان کی رہائش گاہ پر ادبی شخصیات کے اعزاز میں ایک پُر تکلف عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، اقبال شناس ڈاکٹر تقی عابدی اور اسلام آباد کے اہل قلم نے شرکت کی۔ اس موقع پر اہل قلم کا کہنا تھا کہ حمید شاہد نے جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے مشکل اور پیچیدہ دور میں بھی حقیقی افسانے کی روح کو زندہ رکھا۔ ان کی تحریروں سے اپنی مٹی کی خوشبو آتی ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی سے علمی و ادبی شخصیات کی ملاقاتیں

جناب خالد محمود (چیئرمین مولانا ظفر علی فاؤنڈیشن)

جناب نجم حسن (ایڈیٹر انسائیکلو پیڈیا برطانیہ)، جناب شجاعت حسین

ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری و دیگر (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد)

حاجی ولی محمد خان (گلستان، بلوچستان)

جناب شیخ فرید (کوئٹہ)

جناب تیمور حسن (نمل یونیورسٹی)

ڈاکٹر زیب النساء سرویا (لاہور)

جناب سید نجیب حسین (آزاد کشمیر)

مولانا مسیح گل بخاری (مدیر جامعہ دارالسلام پشاور)

جناب ڈاکٹر محمد امین وفد کے ہمراہ

جناب فضل حق (کوئٹہ، بلوچستان)

چوہدری عامر محمود، جناب ملک شبیر (آڈٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور)

جناب واحد ارجمند ضیاء (مینجر ٹی ڈی سی پی)

جناب بختیار علی سیال (ماہر قانون)

جناب طالب الرحمن (چیئرمین علامہ اقبال ٹی وی)، پروفیسر محمد حسن (فیصل آباد)

جناب محمد بلال، جناب نذر بھنڈر (پنجاب)

جناب رازلونی (کوئٹہ)

جناب اعظم منیر (کشف درویش فاؤنڈیشن)

جناب عبدالغفور طاہر، جناب محمد ذیشان اشرف (وکٹوریہ کالج، نارووال)

جناب اُسامہ صدیقی (پشاور)

شعبہ اطلاعیات کے منصوبے

اقبال اکادمی پاکستان کا شعبہ اطلاعیات IT Section جدید دور کے جدید آلہ جات وتکنیک استعمال کرتے ہوئے انٹرنیٹ پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز یعنی فیس بک، ٹوئٹر، انسٹا گرام، یوٹیوب اور وٹس ایپ استعمال کرتے ہوئے دیدہ زیب بینرز، پوسٹرز، آڈیو اور ویڈیوز شیئر کرتا ہے۔ اس سہ ماہی میں سرگرمیوں کی تفصیل:

ا۔ مرکزی ویب گاہ:

علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ پر اردو و انگریزی میں اقبالیاتی سرگرمیوں کی معلومات، پوسٹرز و بینرز روزانہ کی بنیاد پر آویزاں کیے جاتے ہیں، اس سہ ماہی میں 84 بینرز آویزاں کیے گئے۔ جبکہ گزشتہ سات ماہ میں دنیا بھر سے 17.9 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں 22 فیصد یونیک وزیٹرز تھے۔

https//:www.allamaiqbal.com/

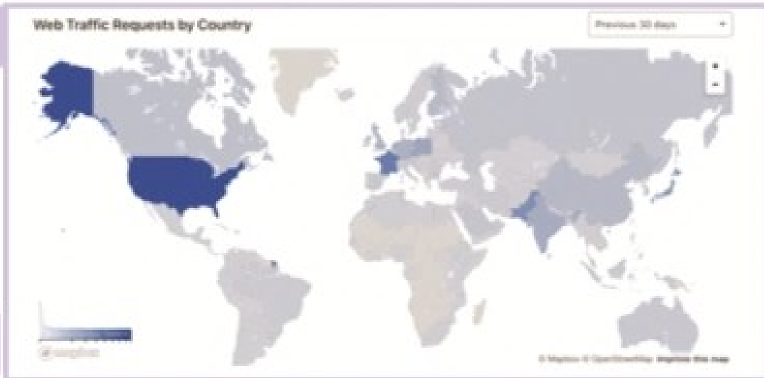

October 2024		November 2024		December 2024	
Top p Traffic Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffi c Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic
United Kindom	2,236,759	United States	544,139	United States	393,670
United States	307,090	Pakistan	229,752	France	175,143
France	192,260	India	184,068	Pakistan	102,657
Pakistan	157,838	France	163,606	Japan	80,895
Netherlands	61,227	Natherlands	113,925	Singapore	66,365

۲۔ اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اکادمی کے یوٹیوب چینل پر ۲۱۶۵ ویڈیوز موجود ہیں جن کے چار ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقین اقبال کے لیے سیمینارز، ورکشاپس، ویبینار، ٹیبلو، بچوں کی نظمیں، لیکچرز وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد موجود ہے۔ گزشتہ سہ ماہی میں شعبہ روابط عامہ کی معاونت کرتے ہوئے علامہ اقبال کے فلسفہ خودی پر ایک ویبینار منعقد کیا گیا، جس میں دنیا بھر سے شائقین اقبال نے شرکت کی۔ ویبینار کی ریکارڈنگ بھی یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

اکادمی و ایکو ادارہ ثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس کی ریکارڈنگ پر مشتمل ۸۹ ویڈیوز یوٹیوب چینل پر شیئر کی گئیں جنھیں دنیا بھر سے کثیر تعداد میں شائقین نے دیکھا۔

https//:www.youtube.com/iqbalacademy

۳۔ علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ پر اس سہ ماہی میں 503 کتب اپ لوڈ کی گئیں۔ اب تک آفاقی کتب خانے پر اقبالیاتی ذخیرہ کی مجموعی تعداد 2672 ہو چکی ہے۔ کتب خانے پر دنیا بھر سے 0.679 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں تیس فیصد یونیک وزٹرز تھے۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

درج بالا QR کوڈ سے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات درج ذیل ویب سائٹ سے آن لائن خریدی جا سکتی ہیں

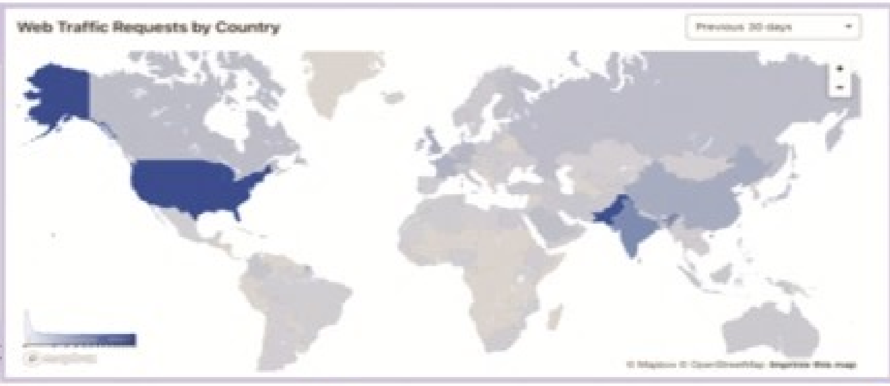

October 2024		November 2024		December 2024	
Top p Traffic Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffi c Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions Previous 30 days Country / Region	Traffic
Pakistan	99,136	Pakistan	91,471	United States	68,857
United States	80,001	United States	67,123	Pakistan	65,554
India	21,135	India	17,164	India	18,705
China	8,964	Singapore	6,376	Singapore	7,968
Singapore	7,473	China	6,159	United Kingdom	5.779

سوشل میڈیا:

اس سہ ماہی میں علامہ اقبال کے پہلے اردو شعری مجموعے ''بانگ درا'' سے ۱۲، فارسی شعری مجموعے ''پیام مشرق'' کے حصہ 'افکار' سے ۱۲ غزلیات، نظمیں اور قطعات مع آڈیو و شرح سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے۔ اقبال اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ سرگرمیوں کی ۸۷ پوسٹس سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں۔

اکادمی کے دیگر معلوماتی و سوشل میڈیا لنکس کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے:

ٹویٹر: DrAllamaiqbal	انسٹا گرام: dr.allamaiqbal	فیس بک: https//:www.facebook.com/AllamaIqbal

کراچی انٹرنیشنل بک فیئر ۲۰۲۴ء میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

پاکستان پبلشرز اور بک سیلرز ایسوی ایشن کے زیر اہتمام ۱۲ دسمبر ۲۰۲۴ء کو پانچ روزہ ''کراچی انٹرنیشنل بک فیئر'' کا کراچی ایکسپو سینٹر میں انعقاد کیا گیا۔ ۱۹ویں کراچی انٹرنیشنل بک فیئر میں مقامی اور غیر ملکی پبلشرز کے ۳۲۵ سٹالز لگائے گئے ہیں۔ ۱۲ سے ۱۶ دسمبر کو منعقد کیے گئے کتب میلے کا افتتاح وزیر اعلیٰ سندھ جناب سید مراد علی شاہ نے کیا۔ جناب سید مراد علی شاہ کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل ورلڈ کے سات ساتھ لوگوں میں کتاب سے محبت اب بھی موجود ہے لوگ آج بھی کتاب کو بہترین دوست تصور کرتے ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے بھی نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محبان اقبال کو اکادمی کی مطبوعات پر خصوصی رعایت دی گئی۔ جس میں اقبال اسکالرز نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

تین روزہ عالمی اقبال کانفرنس کی اختتامی نشست

سابق سینیٹر ولید اقبال، عالمی اقبال کانفرنس کی اختتامی نشست سے خطاب کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو ادارہ ثقافت تہران کے اشتراک سے منعقدہ تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس مورخہ ۱۹ر نومبر ۲۰۲۴ء کی اختتامی نشست کا انعقاد ایوان اقبال کمپلیکس میں کیا گیا۔ اختتامی نشست کی صدارت چیئرمین مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد، صاحبزادہ سلطان احمد علی نے کی۔ مہمان خصوصی سابق سینیٹر ولید اقبال تھے۔ مہمانان اعزاز ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران، آغا ڈاکٹر اصغر مسعودی تھے۔ کلمات تشکر صدر ایکو ادارہ ثقافت تہران، ڈاکٹر سعد ایس خان نے جب کہ اختتامی کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔

صاحبزادہ سلطان احمد علی، جناب ولید اقبال، آغا ڈاکٹر اصغر مسعودی، ڈاکٹر سعد ایس خان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کانفرنس کی سفارشات پیش کیں۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

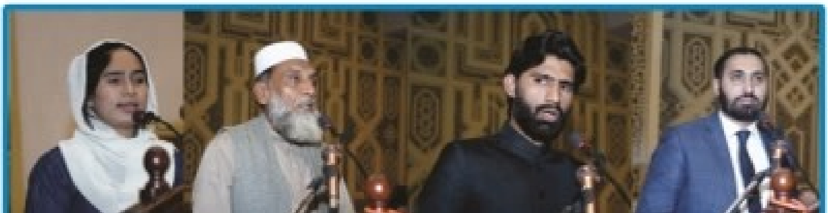

نظامت: جناب زید حسین | تلاوت: جناب حسنین مظہری | کلام اقبال: جناب ریاض آسی | کلام اقبال: محترمہ فریحہ عارف

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت جناب قاری نعمت رشید نے حاصل کی۔ نعتیہ کلام اقبال جناب حسنین مظہری نے پیش کیا۔

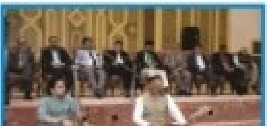

ڈاکٹر عیسیٰ کاکڑ ہارمونیم اور طبلہ کی دھن پر کلام اقبال پیش کرتے ہوئے

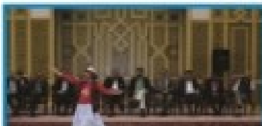

خانزادہ اسفندیار خٹک روایتی انداز میں خٹک رقص پیش کرتے ہوئے

صاحبزادہ سلطان احمد علی نے خطبہ صدارت میں اس بات پر زور دیا کہ نسل نو علامہ محمد اقبال کے فلسفہ وفکر کو سمجھیں۔ اقبال نے مشرق ومغرب کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا۔ مغرب میں مذہب کے بارے میں کئی سوالات جنم لیتے رہتے ہیں۔ بیسویں صدی کے مفکرین ان سوالات کو زیر بحث نہیں لائے جس طرح اقبال لے کر آئے۔ اقبال اکادمی پاکستان تمام وسائل بروئے کار لا کر علامہ اقبال کے کلام کے صحیح ودرست جامع تراجم کو مغرب کے تعلیمی اداروں تک بھی پہنچائے۔ پیام مشرق، جاوید نامہ اور تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ کا متعدد زبانوں میں ترجمہ ہونا ضروری ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بین الاقوامی اقبال کانفرنس کا انعقاد واقعتا ایک قابل تحسین عمل ہے جس پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر سعد ایس خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کے لیے، اقبال کی تعلیمات اتحاد، قومی وقار اور استحکام کی بنیاد ہیں۔ ان کے پیغام میں خود شناسی، خود مختاری اور سماجی انصاف پر زور دیا گیا ہے جو ہمیں موجودہ دور کے پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا اعتماد اور بصیرت کے ساتھ کرنے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ ان کے خیالات افراد کو اپنی حدود سے آگے بڑھنے، خود اعتمادی اپنانے اور معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کرنے کی تحریک دیتے ہیں۔ جیسے جیسے ہم ایک نئے دور میں قدم رکھ رہے ہیں، اقبال کا پیغام ہماری رہنمائی

ڈاکٹر افسر راہبین (افغانستان)، ڈاکٹر علی بیات (ایران)، ڈاکٹر علی کاوسی (ایران)، رانا اعجاز حسین (کویت)، ڈاکٹر حسیب اللہ احراری (افغانستان)، پروفیسر عثمان عبدالناصر مصطفیٰ (مصر)

کرتا ہے کہ ہم اپنی مشترکہ انسانیت، وقار اور اخلاقی طاقت کو نکھاریں۔ کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور اقبال اکادمی پاکستان کا جملہ سٹاف مبارکباد کا مستحق ہے۔

ڈاکٹر اصغر مسعودی نے اپنے خیالات کا اظہار فارسی زبان میں کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال ایک اصلاح پسند شخصیت تھے۔ امہ اقبال امت اسلامی اور مسلمانوں کی وحدت چاہتے تھے۔ رنگ و بو اور نسل کے فرق کو اہمیت نہیں دیتے تھے۔ علامہ اقبال نہ صرف مسلمانوں کے اتحاد بلکہ خود مختاری کے بھی حامی تھے۔ اور ان کو خود مختار دیکھنا چاہتے تھے۔ انگریزی اور جرمن زبان جاننے کے باوجود انھوں نے اپنے خیالات کا اظہار فارسی زبان میں کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب ولید اقبال کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹر سعد ایس خان اور ڈاکٹر وحید الزمان طارق ہمراہ ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی اور شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کی اس عظیم الشان بین الاقوامی اقبال کانفرنس کا انعقاد ہمارے لیے واقعی ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اقبال کی فکر کو سمجھنے اور ان کے پیغام کو ملک اور دنیا بھر میں عام کرنے کے لیے غیر معمولی علمی اور تحقیقی خدمات انجام دینے والے ماہرین اقبالیات آج ہمارے درمیان موجود ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان نے فکرِ اقبال کے فروغ میں عالمی سطح پر اہم کردار ادا کیا ہے۔ اپنی طباعتی، آئی ٹی اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے اس نے اس بات کو نمایاں کیا کہ علامہ اقبال نے عصرِ حاضر کے انسان اور خصوصاً امت مسلمہ کے لیے رہنمائی فراہم کی ہے۔ اقبال کی ہمہ گیر اور گہری فکر، مذہب کی حقانیت، انسانیت کے لیے ان کی فکر مندی اور جدید فلسفہ و نفسیات کا تجزیہ فکری تاریخ میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ وہ جدید نظریات پر سوال اٹھاتے ہوئے انسان کو محدود فکر سے نکل کر اپنی ذات کی گہرائیوں کو تلاش کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ میں دل کی گہرائیوں سے دنیا بھر سے تشریف لانے والے معزز دانشوروں، خاص طور پر ایکو ادارہ ثقافت تہران کو اس کانفرنس کے انعقاد میں اہم کردار ادا کرنے پر مبارکباد پیش

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور جناب ولید اقبال، عالمی اقبال کانفرنس کی اختتامی نشست کے مہمانان گرامی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، عالمی اقبال کانفرنس کی اختتامی نشست سے خطاب کر رہے ہیں جبکہ صاحبزادہ سلطان احمد علی، جناب ولید اقبال، آغا ڈاکٹر اصغر مسعودی، ڈاکٹر سعد ایس خان، ڈاکٹر افسر راہبین، ڈاکٹر علی کاوسی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، جناب مصطفیٰ عثمان ناصر موجود ہیں

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، عالمی اقبال کانفرنس کی سفارشات پیش کر رہے ہیں

سفارشات

۱۔ مفکر پاکستان شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی فکر کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کروانے کے لیے ہر ممکن علمی اور عملی اقدام کیا جائے۔

۲۔ موجودہ منعقد ہونے والی عالمی اقبال کانفرنس کو ایکو کے دس رکن ممالک میں منعقد کی جانے والی اقبال کانفرنسوں کا نقطۂ آغاز قرار دیا جائے اور اس کانفرنس کے تسلسل میں تمام رکن ممالک میں بین الاقوامی اقبال کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے۔

۳۔ ایکو کے رکن ممالک کے قومی شعراء اور مفکرین کے ساتھ علامہ اقبال کے تقابلی مطالعے کا آغاز کیا جائے۔

۴۔ ایکو ممالک کی جامعات میں اقبال چیئرز قائم کی جائیں اور ان کے زیر اہتمام ان ممالک میں علامہ اقبال کی شخصیت اور فکر و فلسفے اور معاصر اہمیت پر تحقیقات کروائیں۔

۵۔ پاکستانی جامعات میں علامہ اقبال پر ہونے والی تحقیقات کو اقبال شناسی کی ایسی صحتمند روایت میں بدلا جائے جس سے فکر اقبال کے تسلسل کی روایت کو تقویت ملے۔

۶۔ علامہ اقبال پر جامعات کی تحقیق میں گہرائی اور سنجیدگی پیدا کی جائے اور علامہ اقبال کی فکری عظمت کو پیش نظر رکھتے ہوئے سطحیت کا خاتمہ کیا جائے۔

۷۔ فکر اقبال کی تفہیم کی استعداد پیدا کرنے کے لیے فلسفہ کی تعلیم و تدریس کی حوصلہ افزائی کی جائے اور پاکستان کے تعلیمی اداروں خصوصاً جامعات میں فلسفہ کے شعبے قائم کیے جائیں اور انہیں فعال کیا جائے۔

۸۔ علامہ اقبال کی فکر کو معاصر مسائل کے ساتھ مربوط کیا جائے اس کے لئے تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں۔

۹۔ ایکو کے رکن ممالک کی مقامی زبانوں میں علامہ اقبال کے کلام کے تراجم شائع کیے جائیں۔

۱۰۔ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں پرائمری کی سطح سے علامہ اقبال کو شامل نصاب کیا جائے اور زبان و ادب اور اخلاقیات کی تعلیم کے لیے علامہ اقبال کی شاعری کو ذریعہ بنایا جائے۔

۱۱۔ علامہ اقبال کے بنیادی تصورات خصوصاً روحانی جمہوریت پر سنجیدہ تحقیق کا آغاز کیا جائے۔

۱۲۔ ایکو کے رکن ممالک کے علمی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ اقبال اکادمی پاکستان کا اشتراک کیا جائے تاکہ باہمی مشترکہ کاوشوں سے علامہ اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے امکانات دریافت کیے جاسکیں۔

علامہ اقبال نے عصر حاضر کے انسان اور خصوصاً امت مسلمہ کیلئے رہنمائی فراہم کی ہے: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

علامہ محمد اقبال کے نظریات و افکار میں ہمیں جا بجا اسلامی تعلیمات کا عکس نظر آتا ہے: جناب ولید اقبال

کرتا ہوں۔ اس کانفرنس کے ذریعے دنیا بھر میں علامہ اقبال کے پیغام کو مزید اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس میں انسانیت، خود شناسی، خود مختاری اور معاشرتی ترقی کے اصولوں پر مبنی مثبت سوچ کو فروغ ملے گا۔

اختتامی نشست میں دس سے زائد ممالک کے مندوبین نے اظہار خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اقبال نے اپنے نظریات و خیالات کو اپنے کلام کے ذریعے بنی نوع و انسان تک پہنچایا۔ علامہ حقیقتاً ایک بین الاقوامی شاعر، فلسفی، پیامبر اور دانائے راز

اقبال کا پیغام ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ ہم اپنی مشترکہ انسانیت، وقار اور اخلاقی طاقت کو نکھاریں: ڈاکٹر سعد خان

تھے۔ انہوں نے اپنے فکر و فلسفہ اور سیاسی نظریات سے نہ صرف برصغیر بلکہ پوری دنیا کو متاثر کیا۔ فکر اقبال کی تفہیم و ترویج امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے حل اور بین الاقوامی تعلقات کے فروغ میں معاون و مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ مندوبین نے اقبال اکادمی پاکستان اور ایکو ادارہ ثقافت تہران کو کانفرنس پر مبارکباد پیش کی۔

دوران کانفرنس جناب ریاض آسی نے فارسی کلام جبکہ گورنمنٹ

علامہ اقبال ایک اصلاح پسند شخصیت تھے: ڈاکٹر اصغر مسعودی

پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ کی طالبہ فریحہ عارف نے اردو نعتیہ کلام پیش کیا۔ بلوچستان سے آئے مہمان ڈاکٹر عیسیٰ کاکڑ نے ہارمونیم اور طبلہ کی دھن پر کلام اقبال سنایا۔ خانزادہ اسفند یار خٹک نے روایتی انداز میں رقص پیش کیا۔

فکر اقبال کی تفہیم و ترویج امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے حل اور بین الاقوامی تعلقات کے فروغ میں معاون و مددگار ثابت ہو سکتی ہے: مندوبین

تقریب کے اختتام پر قومی و بین الاقوامی اسکالرز اور شرکاء کو صاحبزادہ سلطان احمد علی، جناب ولید اقبال، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ڈاکٹر سعد خان نے شیلڈز پیش کیں۔